روحانی بیڈ ٹی کے کرشمات

ترتیب و تالیف:

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

روحانی بیڈ ٹی

کے کرشمات

ترتیب وتالیف:

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
ذکر کی فضیلت	11
ذکر کا لغوی معنی	11
ذکر کا شرعی معنی	12
قرآن وحدیث میں لفظ ذکر کا استعمال	12
الباقیات الصالحات	13
باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے؟	13
فائدہ	15
تعوذ کے فضائل وفوائد	15
تشریح	16
شیاطین اور اسکے وسوسوں سے بچنے کیلئے	16
تعوذ کے فائدے	17
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضائل وفوائد	18
بسم اللہ پڑھنے کے فائدے	18
بسم اللہ کی اہمیت وکمالات	19
قرآن کریم کا جوہر	19
قدرت ذوالجلال نے قسم کھائی کہ .....!	20
بے بہا و بے حساب نیکیاں	20
مریضوں کو شفاء ایسے ملتی ہے.....!	20
صدیقین میں شمار کیسے ہو.....!	21
ہزاروں نیکیاں، ہزاروں بخششیں کیسے ملیں...؟	21
بخشش کا عجیب نسخہ	21
بسم اللہ کے سننے سے مغفرت	21
تمام کتابوں اور جملہ صحائف کا مضمون	22

دس ہزار نیکیاں 22
بسم اللہ کے ۱۹ حروف 22
سرکار دو عالم ﷺ کی دعا 22
ہر غم، دکھ پریشانی سے نجات 23
استاد، بچے اور اس کے والدین کی مغفرت 23
فرعون پر بسم اللہ کی برکت 23
ثواب بسم اللہ پر قبر میں رفع عذاب 24
حضرت خالد بن ولیدؓ اور بسم اللہ کی برکت 24
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بسم اللہ کی تاثیر 25
معراج مصطفی ﷺ اور مقام بسم اللہ 25
بشر حافی رحمہ اللہ کا ادب پر مقام پاجانا 26
پیران پیر اور اہمیت بسم اللہ 27
محبوب سبحانی اور بسم اللہ کی اہمیت 28
''غنیۃ الطالبین'' میں بسم اللہ کی برکت 29
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بسم اللہ کی برکت 30
کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ 30
بسم اللہ کے 19 حروف 31
بسم اللہ پر چھہتر ہزار نیکیاں 31
بسم اللہ ہر مشکل سے نکلنے کا وظیفہ 33
ناأمید افراد کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ 33
مٹی میں شفاء 34
حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان 35
حضرت ابن مبارک رحمہ اللہ کا قول 35
لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے فضائل 36

لاحول ولاقوۃ إلا باللہ کا معنی 36
سلف صالحین کے اقوال مبارکہ 37
معانی ومعارف اور توحید کا ایک سمندر 38
جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ 38
کنز کا معنی 39
''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' بکثرت پڑھنے کا حکم 40
جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ 40
عرش کے نیچے جنت کا خزانہ 41
جنت کے درخت اور ان کے سائے 41
مصائب اور بلاؤں کو کیسے دفع کریں؟ 42
ننانوے بیماریوں کی دوا ہے 42
پریشان حال ومصیبت زدہ کیلئے اک مستند نسخہ شفاء 42
فقر وتنگ دستی سے چھٹکارا 43
مؤذن کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا 43
ہدایت، کفایت، حمایت اور صیانت ایسے حاصل ہوگی...! 44
تمام دنیوی واخروی امور ومشکلات وحوائج کی کفایت 45
ہر فرض نماز کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا 45
سونے سے پہلے ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' پڑھنا 46
طواف کے دوران ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' پڑھنا 46
نعمتوں کی حفاظت اور بقاء کا گارنٹی کارڈ 47
جہنم کی آگ سے حفاظت ممکن ہے! 47
کیا آپ مستجاب الدعوات بننا چاہتے ہیں...؟ 48
صرف ایک منٹ چاہئے مغفرت کیلئے 49
اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں! 49

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی نصیحت ووصیت	50
رزق ومعاش کی تنگی کا موثر علاج ہے	51
خیر سے اپنے ہاتھوں کو بھر دینا	52
غموں اور پریشانیوں اور بیماریوں کا موثر ومفید علاج ہے	53
گناہ اگرچہ بے شمار کیوں نہ ہوں، معاف ہوجائینگے!	55
لاحول ولاقوۃ الا باللہ باقیات صالحات میں سے ہے	55
"لاحول ولا قوۃ إلا باللہ "فرشتوں کی دعاء	56
سمندر پار کرتے وقت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء	57
سخت ترین مشکل اور معیبت سے نجات کیلئے	59
حاملین عرش فرشتوں کا عرش اٹھاتے وقت کا ورد	60
فقر وتنگ دستی کا موثر علاج	62
نماز کے بعد "لاحول ولا قوۃ" پڑھنے کی عظیم فضیلت	62
"لاحول ولا قوۃ إلا باللہ "میں بعض لغوی اسرار	63
لاحول ولا قوۃ إلا باللہ کے مذکورہ بالا فضائل ایک نظر میں	66
حرف آخر	69
روحانی بیڈٹی کا عمل	70
سارا دن نفس اور شیطان سے حفاظت کیلئے روحانی بیڈٹی کا عمل	70
روحانی بیڈٹی کے مشاہدات	71
اٹکے ہوئے کام حل ہوئے چند لوگوں کے مشاہدات پیش خدمت ہیں	71
فیس بک پر روحانی بیڈٹی کے مشاہدات	72
روحانی بیڈٹی والے عمل سے غصہ ختم	72
فجر کی نماز کی ادائیگی، اول وقت پر کیسے ممکن ہوئی؟	72
میری مشکلات حل ہوگئیں....!	72
دن بھر حاسدین کے حسد وشر سے چھٹکارا	73

روحانی بیڈٹی والا عمل 100 فیصد موثر	73
"روحانی بیڈٹی والا عمل" بہت اچھا عمل ہے	73
تھکاوٹ ختم، عبادات میں دھیان ملا	73
حفاظتی روحانی دیوار	73
احتلام کی بیماری سے نجات	74
پیروں کے تلوے جلنا بند ہو گئے	74
فجر کی نماز نہیں ملتی تھی....!	74
میوزک اور شیطان سے چھٹکارا	74
پڑھائی میں دھیان، اور غلط صحبت سے چھٹکارا	75
ماؤں کو سکون ملا، ذکر اعمال کی سہولت بھی ملی	75
پاورفل، اسٹرانگ، اور سریع الاثر قسم کا عمل	75
نماز اعمال کی فکر نصیب ہوئی	75
روحانی بیڈٹی پر قارئین کے مشاہدات وتاثرات	76
گھریلو جھگڑوں سے نجات کیسے ممکن....!؟	76
بیڈٹی کی خصوصیات	76
واقعی بہت زبردست عمل ہے	76
لاجواب عمل	76
وہم اور وسوسوں کیلئے	77
تیر بہدف اعمال	78
روحانی بیڈٹی سے دن کا آغاز، پھر اعمال ہی اعمال	79
انمول اور سچا بے لوث وسیلہ	80
آسان اور مختصر اعمال کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے	81
درس کی برکت سے اعمال والی زندگی ملی	82
ہر قسم کی روحانی بیماری کے لئے	83

سارادن نفس وشیطان سے بچاؤ کا عمل 83
ہمارے دکھوں کا مداوا 84
درس سے فیض 84
جب..... جہاں.....استعمال کیا، بہت نفع پایا 85
اعمال ہماری حفاظت کے حصار ہیں 85
درس سے ملے مختصر اعمال 87
اعمال سے بہت فیض ملا....! 87
میں جب بھی کسی مشکل میں پھنس جاؤں تو....!! 88
ہماراسب سے پہلا وظیفہ 88
''روحانی بیڈنی والے عمل'' سے بہترین رزلٹ 88
سارادن زبان ذکرودرود سے تر رہتی ہے 88
رکشہ والے بابا نمازی ہوگئے! 89
جوملا وہ کرم، جو ہے وہ بھی کرم 89
''بیڈنی کا عمل'' ہدیہ کرنے سے میوزک بند ہوگیا 89
''روحانی بیڈنی والا عمل'' سے بہتری ہونا شروع 90
ڈیپریشن سے آرام 90
گناہوں سے دوری نصیب ہوئی! 90
فائدہ ہی فائدہ 91
فجر تو فجر، تہجد بھی نصیب ہورہی ہے! 91
سکون کی نیند گولیوں کے بغیر 91
انبیاء کرام علیہم السلام کے روضے پر حاضری 91
دوران سفر، موسیقی سے نجات ممکن ہے؟ 92
میوزک سے نجات ایسے ملی...! 92
غیبی طاقت تہجد میں جگادیتی ہیں 93

روحانی ونورانی حفاظت کا عمل 93
روحانی بیڈنی سے ملے نفع کثیر 94
بیزاری وبوریت دور ہوگئی...! 94
طبیعت کا چڑچڑا پن ختم 94
ذکر میں توجہ اور دھیان 95
سارادن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی 95
جسم میں ایک نئی تازگی اور چستی 95
جادو، سحر اور کالے علم کے وار 96
معدے کی جلن اور دل کے درد کا علاج 96
ہر قسم کے وساوس اور ٹینشن سے چھٹکارہ 97
زبان پر گانے تھے....! 97
اسٹوڈنٹس غور فرمائیں...! 97
روحانی بیڈنی، روحانی وجسمانی مسائل کا حل 98

OOOOO

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہو لیکن بحیثیت انسان غلطی کا پتلا ہے اگر آپ کی تحقیقی نظر کسی ایسی چیز پر جائے جو قابل اصلاح ہو ضرور اطلاع کیجئے گا۔ آپ کے شکر گزار رہیں گے۔

(ادارہ)

انتساب

اپنی نانی اماں رحمتہ اللہ علیہا کے نام جن کے محبت اور پیار بھرے الفاظ آج بھی میرے کانوں میں رس گھولتے ہیں۔ جن کی نصیحت اور تجربات آج بھی قدم قدم پر میری رہنمائی کرتے ہیں، جو پیرانہ سالی تک ذکر و اذکار اور تہجد کے اعمال سے وابستہ رہیں اور آخر کار اس سفر پر روانہ ہوگئیں جس پر عنقریب ہم سب کو بھی جانا ہے۔

حال دل

بیڈ ٹی کا عمل (Bed tea) کا نام سنتے ہی ذہن میں ایک تصور ابھرتا ہے کہ نیند کھلتے ہی بستر پر بھاپ اڑاتا چائے کا کپ ہمارے ہونٹوں کے لمس کا منتظر ہو اور قدم زمین پر بعد میں لگیں اور چائے معدے میں منتقل پہلے ہوجائے۔ جدید سائنس کی نظر میں اس کے فوائد ہیں یا نقصان؟ یہ بحث مسلسل چل رہی ہے لیکن ایک بیڈ ٹی (Bed tea) ایسی بھی ہے جو سراسر مفید، مضر اثرات سے پاک اور روحانی و جسمانی بیماریوں کا حیرت انگیز تریاق ہے۔ اس روحانی بیڈ ٹی (Bed tea) کا نسخہ ہمارا ایجاد کردہ نہیں، بلکہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دور کے مختلف اجزاء کا مرکب ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ہم اس نسخے کے اجزاء اور فوائد سے محروم ہوگئے ہیں اسی لئے بے شمار جسمانی، نفسیاتی اور روحانی پیچیدگیوں اور امراض میں مبتلاء ہو چکے اور ہو رہے ہیں۔

اس کے اجزاء نہایت آسان ..... جو ہر امیر و غریب نہایت سہولت و آسانی سے کر سکے.....! جی ہاں.....! یہ روحانی بیڈ ٹی (Bed tea) ہے جو آپ کو نا صرف فریش رکھے، بلکہ روحانی و جسمانی امراض سے بھی نجات دے، خصوصاً نفسیاتی امراض جیسے: ڈیپریشن، اینگزائٹی، ٹینشن، ہائپرٹینشن ایسے امراض سے نجات کیلئے آخری اور آزمودہ علاج ہے۔ اور کیوں نا ہو.....؟ اس میں باری تعالیٰ کی جملہ صفات کا مظہر شامل ہے۔ جی ہاں.....!

تمام قوتیں، تمام طاقتیں اسی خالق ارض وسماء ہی کی ہیں، یہ بیماریاں، یہ پریشانیاں اس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں اور یہی کچھ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول وماثور ہے۔ جنہیں آپ آگے چل کر اس کتاب میں ملاحظہ فرمائینگے۔

اس کتاب کو ترتیب دینے کیلئے ان لوگوں کے ذاتی مشاہدات محرک بنے جنہوں نے بیڈٹی کو کیا اور بہت ہی خوب پایا۔

مجھے امید ہے کہ روحانی بیڈٹی آپکے جسم وروح کیلئے حیرت انگیز ٹانک ثابت ہوگی اور آپ بھی پکار اٹھیں گے نبوت کے در سے جو بھی ملا شفا بخش اور بابرکت ہی ملا۔

خواستگار اخلاص وعمل

بندہ، حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجذوبی عفی اللہ عنہ

00000

ذکر کی فضیلت

سب سے افضل وبرتر چیز جس کو انسان کی زبان بولے اور اس کے ساتھ انسان کا دل حرکت کرے، وہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ذکر اور اس کی یاد ہے، اللہ تعالی کا ذکر سب سے اعلی وافضل ومحبوب ترین اعمال میں سے ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالی نے جا بجا مؤمنین کو کثرت ذکر کا حکم دیا، اور کھڑے بیٹھے اور لیٹتے اور چلتے پھرتے غرض ہر حال میں ذکر کو لازم قرار دیا۔

اور ذکر تمام عبادات میں وہ واحد ومنفرد عبادت ہے، جو بلا کسی خاص زمان ومکان اور صفت وہیئت کی قید وشرط کے مشروع کی گئی ہے، قرآن وسنت میں ذکر اللہ کے بے شمار فضائل وفوائد وبرکات بیان ہوئے ہیں، اور بہت ساری آیات واحادیث میں ذاکرین کے لیے عظیم الشان اجر وثواب اور بلند درجات اور اعلی مراتب اور دنیا وآخرت کی کامیابی وخوشحالی کی بشارتیں وارد ہوئی ہیں، اور اگر بالفرض ایک ذاکر کو اور کچھ بھی نہ ملے، تو اس کے فضل وشرف کے لیے تو یہی کافی ہے کہ خود اللہ تعالی اس کا ذکر کرتے ہیں: قال جل شانہ. فاذکرونی أذکرکم یعنی تم مجھے یاد کرو میری اطاعت کے ساتھ میں تمہیں یاد کروں گا اپنی بخشش ومغفرت کے ساتھ، دلوں کی حقیقی راحت وسکون اور آنکھوں کی ٹھنڈک اور روحوں کی اصل زندگی اور نفوس کا دائمی سرور اللہ کے ذکر ہی میں ہے، بندوں کی سب سے بڑی ضرورت اور سب سے اہم حاجت اللہ تعالی کا ذکر ہے، اور ایک مسلمان بندہ تو کسی بھی حال میں بھی اللہ تعالی کے ذکر سے مستغنی اور بے پرواہ نہیں ہوسکتا۔

ذکر کا لغوی معنی

لغت میں لفظ ذکر (ذکر یذکر ذِکراً وذُکراً) سے مصدر ہے، اور لغت میں یہ لفظ کئی معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے، مثلاً زبان سے یاد کرنا، دل سے یاد کرنا،

عبرت ونصیحت، تذکرہ، یادآوری، کسی چیز کو محفوظ کر لینا، حفاظت کرنا، کسی بات کا دل میں مستحضر کر لینا، عظمت وشرف، وغیرہ کیلئے آتا ہے۔

ذکر کا شرعی معنی

شریعت میں ذکر کے دو معانی ہیں، ایک عام اور دوسرا خاص

1: عام معنٰی۔ اپنے عمومی معنٰی کے اعتبار سے یہ لفظ تمام انواع واقسام کی عبادات وطاعات کو شامل ہے، جیسے صلاۃ وصیام وحج وقراءۃ قرآن وثناء ودعاء وتسبیح وتحمید وتمجید وتکبیر وغیر ذلک۔

جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (الاذکار) میں فرمایا کہ ذکر کی فضیلت تسبیح وتہلیل وتحمید وتکبیر وغیرہ میں منحصر نہیں ہے، بلکہ اللہ تعالی کی اطاعت کرنے والا ہر شخص اللہ تعالی کا ذاکر ہے۔

2: خاص معنٰی۔ خصوصی معنی کے اعتبار سے ذکر سے مراد وہ الفاظ ہیں جو اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے وارد ہوئے ہیں، جیسے قرآن کی تلاوت، اور وہ الفاظ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے وارد ہوئے ہیں، جن میں اللہ سبحانہ وتعالی کی تمجید وتسبیح وتنزیہ وتقدیس وتوحید وغیرہ بیان کی گئی ہے۔

قرآن وحدیث میں لفظ ذکر کا استعمال

آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ میں لفظ "الذکر" مختلف معانی کے لیے بکثرت وارد ہوا ہے، اور قرآن وسنت کی اکثر نصوص میں یہ لفظ اللہ تعالی کی تسبیح وتہلیل وتکبیر وتحمید وغیرہ پڑھنے کے معنی میں وارد ہوا ہے، بعض حضرات کی تحقیق کے مطابق قرآن میں دوسو اٹھاسٹھ (268) مقامات پر لفظ "الذکر" کا تذکرہ کیا گیا ہے، جن

میں سے ایک سو چھپن (156) مقامات پر صیغہ فعل کی مختلف تصریفات کے ساتھ وارد ہوا ہے، اور پھر فعل کے صیغوں میں اکثر مقامات پر صیغہ فعل امر کی صورت میں وارد ہوا ہے، اور صیغہ اسم کی مختلف تصریفات کے ساتھ ایک سو چودہ (114) مقامات پر لفظ (الذکر) استعمال ہوا ہے۔

الباقیات الصالحات

الباقیات الصالحات یعنی ہمیشہ باقی رہنے والی نیکیوں کے بارے میں ارشاد باری تعالی ہے: اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا [سورۃ الکہف 46]

مال اور اولاد تو دنیا کی زندگی کی ہی زینت ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک از روئے ثواب اور اچھی توقع کے بہت بہتر ہیں۔

اسی طرح دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا [مریم: 76]

اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں ثواب وجزاء کے اعتبار سے اور بہتر ہیں (آخرت میں) انجام کے اعتبار سے۔

باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے؟

یہاں پر ان دو آیات میں (باقیات الصالحات) سے کیا مراد ہے؟ مفسرین کرام رحمہم اللہ نے اس کی تفسیر میں سلف صالحین سے مختلف اقوال نقل کیے ہیں، اس سے مراد پانچ نمازیں ہیں، بعض سلف کا یہی قول ہے، اور بعض سلف نے کہا کہ اس سے مراد تمام نیک اعمال ہیں، اور یہ تمام نیکیوں کو شامل ہے خواہ قول سے متعلق ہو یا فعل سے، بعض نے کہا کہ اس سے مراد "**لا إله إلا الله والله أكبر والحمد لله ولا قوة إلا بالله**" ہے، بعض نے کہا کہ اس سے مراد پاکیزہ وعمدہ کلام ہے، بعض نے اس کی تفسیر

"النيات الصالحة"۔ یعنی نیک نیتوں سے کی ہے۔

بعض علماء نے کہا کہ الباقیات الصالحات کی تفسیر میں علماء کرام کے تمام اقوال ایک ہی چیز کی طرف لوٹتے ہیں، اور وہ یہ کہ اس سے مراد اللہ تعالی کو راضی کرنے والے تمام اعمال ہیں، بعض سلف نے کہا کہ اس سے مراد یہ کلمات ہیں: "سبحان الله والحمدلله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله"

جمہور مفسرین نے اسی قول کو ترجیح دی کہ باقیات الصالحات سے مراد یہی کلمات ہیں۔

(تفسير الثعالبى ج: 2 ص: 384، تفسير القرطبى ج: 10 ص: 414، التفسير الكبير المسمى البحر المحيط، المحرّر الوجيز فى تفسير كتاب الله العزيز)

کیونکہ حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابودرداء اور حضرت ابوھریرہ اور حضرت نعمان بن بشیر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی احادیث مرفوعہ اس پر دلالت کرتی ہیں، اسی طرح حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ وغیرہ نے اپنی تفسیر میں حضرت ابن عباس، حضرت عثمان بن عفان، حضرت سعید بن المسیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم اور حضرت مجاہد، حضرت حسن، حضرت قتادۃ، حضرت عطاء وغیرہم رحمہم اللہ عنہم سے یہی نقل کیا۔

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "باقیات الصالحات" کثرت سے پڑھو، پوچھا گیا یا رسول اللہ "باقیات الصالحات" کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا تکبیر "الله اكبر"، وتہلیل "لا إله إلا الله"، وتحمید "الحمدلله"، وتسبیح "سبحان الله"، "ولا حول ولا قوة إلا بالله"

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد. وأورده الحافظ ابن حجر فى الأمالى المطلقة. وقال القرطبى فى التفسير: وأسنده النسائى عن أبي سعيد الخدرى وصححه أبو محمد عبد الحق رحمه الله. ورواه الحاكم فى المستدرك على الصحيحين، وأبو حاتم بن حبان فى صحيحه، وأبو يعلى

الموصلى فى مسنده، والبيهقى فى شعب الإيمان، وغيرهم)

فائدہ

باقیات صفت ہے اور اس کا موصوف محذوف ہے، یعنی اعمال یا کلمات، لہذا تقدیری عبارت اس طرح ہوگی، الاعمال الباقيات الصالحات، (یا) الكلمات الباقيات الصالحات، اور باقیات کا اسناد کلمات یا اعمال کی طرف مجازی ہے، معنی یہ ہوگا کہ اس کا ثمرہ وثواب باقی رہنے والا ہے۔

بیڈٹی کا عمل دراصل تین نبوی دعاؤں مجموعہ ہے اب میں سلسلہ وار ان کی تفصیل اور فضائل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ سب سے پہلے تعوذ ہے یعنی اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

تعوذ کے فضائل وفوائد

سیدنا سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گالی گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک غصے میں آ گیا، اس کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اس کی رگیں پھول گئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: "میں ایک کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اسے کہہ لے تو اس کی یہ کیفیت دور ہو جائے، وہ کلمہ ہے" اعوذ بالله من الشيطان الرجيم "[میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں]" چنانچہ جن لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ان میں سے ایک شخص اس غصہ ہونے والے شخص کے پاس گیا اور کہنے لگا: کیا تم جانتے ہو کہ ابھی ابھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا: اس نے جواب دیا: نہیں۔ انھوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ ہیں میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جسے اگر یہ پڑھ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے، وہ کلمہ ہے: "اعوذ بالله من الشيطان الرجيم" اس شخص نے کہا کہ کیا تو مجھے پاگل سمجھ رہا ہے۔

(صحیح البخاری: 3282، بدء الخلق/ صحیح مسلم: 2610، البر/ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)

تشریح

غصہ ایک ایسا اخلاقی مرض ہے کہ اگر فوری اور صحیح علاج نہ کیا گیا تو اس کا اثر باہمی نا اتفاقی، حسد وکینہ، بغض ونفرت، گالی وگلوچ حتٰی کہ مار پیٹ، قتل وخونریزی، طلاق اور مال واولاد پر بددعا کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے، اس لئے اپنے دین وایمان پر حریص شخص کے لئے ضروری ہے کہ اس مرض کا علاج کرے۔

واضح رہے کہ سب سے بہتر اور کامیاب وہ علاج ہے جس کی طرف اسلام نے رہنمائی کی ہے، چنانچہ جب ہم شریعت کے احکامات پر غور کرتے ہیں تو اس مرض کے بہت سے علاج کی طرف ہماری رہنمائی ہوتی ہے۔

شیاطین اور اسکے وسوسوں سے بچنے کیلئے

اللہ تعالیٰ نے تلاوت سے پہلے "**اعوذ باﷲ من الشیطان الرجیم**" پڑھنے کا حکم دے کر دفعِ معضرت کو مقدم فرمایا کہ شیطان میرا دشمن ہے جو تمہارا بھی دشمن ہے اعوذ باللہ پڑھ کر اسے بھگا دو تا کہ وہ تمہارے دل میں وساوس نہ ڈال سکے۔

محدثِ عظیم ملا علی قاری رحمہ اللہ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں لکھتے ہیں: "اَلشَّیْطَانُ کَالْکَلْبِ الْوَاقِفِ عَلَی الْبَابِ" شیطان کی مثال اس کتے کی سی ہے جو دروازہ پر کھڑا رہتا ہے جیسے دنیا کے بڑے لوگ فارنر کا بڑا کتا بھیڑیا نسل کا رکھتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ تو سب سے بڑے ہیں لہٰذا ان کا کتا بھی تمام کتوں سے سے بڑا کتا ہے، اکبر الکلاب ہے۔

حضرت ملا علی قاری رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے "اعوذ باللہ" کا حکم دے کر بتا دیا کہ جب تم دنیاوی بڑے لوگوں کے کتے کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو میرے کتے کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہو لہٰذا مجھ سے پناہ مانگو جس طرح بڑے لوگوں سے جب ملنے جاتے ہو تو ان کا کتا بھونکتا ہے تو آپ کتے سے نہیں لڑتے بلکہ اس کے مالک سے کہتے ہیں کہ ہم آپ سے ملنے آنا چاہتے ہیں اپنے کتے کو خاموش کر دیجئے تو مالک خاص کوڈ، خاص الفاظ کہتا ہے جس سے کتا دم ہلانے لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے کتے شیطان سے اور اس کے وسوسوں سے اور اس کی دشمنی سے بچنے کے لیے یہ نہیں فرمایا کہ تم شیطان سے براہِ راست مقابلہ کرو بلکہ "**اعوذ باﷲ من الشیطان الرجیم**" کہو کہ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی مدد سے اس مردود کتے سے جو گیٹ آؤٹ کیا ہوا دربار کے باہر کھڑا ہے۔

جو شخص دربار میں داخل ہونا چاہتا ہے یہ بھونکتا ہے لہٰذا تم اس مردود سے بات ہی نہ کرو، مردود نا قابلِ جواب، نا قابلِ التفات، نا قابلِ گفتگو ہوتا ہے بات تو دوست سے کی جاتی ہے، میں تمہارا دوست، تمہارا ولی، تمہارا مولیٰ ہوں لہٰذا مجھ سے کہو "اعوذ باللہ" اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، جب تم نے میری پناہ مانگ لی تو اب شیطان تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

تعوذ کے فائدے

قران مجید کی تلاوت تعوذ سے کیجائے: تعوذ کے معنیٰ ہیں "**اعوذ باﷲ من الشیطان الرجیم**" پڑھنا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے" **فاذا قرأۃ القرآن فاستعذ باﷲ من الشیطان الرجیم**۔" یعنی جب تم قرآن مجید کی تلاوت شروع کرو تو "اعوذ باللہ" سے اس کی ابتداء کرو۔

"اعوذ باللہ" پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

فائدہ 1۔ جب بندہ "اعوذ باللہ" پڑھتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے۔

فائدہ 2۔ "اعوذ باللہ" پڑھنے والا بندہ شیطان کی شرارتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

فائدہ 3۔ "اعوذ باللہ" پڑھ کر تلاوت قرآن مجید کرنیوالے بندے کو یکسوئی حاصل ہوتی ہے، جس سے تلاوت قرآن مجید میں سرور وسکون اور راحت قلب حاصل ہوتی ہے۔

بیڈ ٹی میں دوسری نبوی دعا تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اب میں بسم اللہ کی فضیلت کے چند واقعات آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضائل وفوائد

ہر کام کو بسم اللہ سے شروع کرنے کا حکم ہے: جاہلیت کے زمانہ میں لوگ اپنے کاموں کو بتوں کے نام سے شروع کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں ہی حکم فرمادیا ''اقرأ باسم ربك ''یعنی اپنے رب کا نام لے کر پڑھیے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تمام آسمانی کتابیں ''بسم اللہ'' سے شروع کی گئی ہیں۔ لیکن '' بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ '' کی موجودہ صورت امت مسلمہ کا خاصہ ہے ورنہ پہلی امتیں اسے ''باسمك اللهم '' کی شکل میں لکھتے اور پڑھتے تھے۔ (روح المعانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا '' گھر کا دروازہ کھولو تو بسم اللہ پڑھو، چراغ (بلب، لائٹ) بجھاؤ تو بسم اللہ پڑھو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ پڑھو، کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھو، پانی پیو تو بسم اللہ پڑھو، سواری پر سوار ہونے لگو تو بسم اللہ پڑھو، سواری سے اترو تو بسم اللہ پڑھو۔ (قرطبی) الغرض ہر کام کرتے وقت پڑھو '' بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ''۔

بسم اللہ پڑھنے کے فائدے

بسم اللہ پڑھنے کے فائدے تو بے حد وحساب ہیں لیکن ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ''سورۃ النمل کا جز ہے اس لیے ''بسم اللہ'' پڑھنے سے تلاوت قرآن مجید کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

2۔ ''بسم اللہ'' میں اللہ تعالیٰ کے تین نام ہیں۔ (ا) اللہ، اسم ذات۔ (ب) الرحمٰن، صفت خاص۔ (ت) الرحیم، صفت عام ذکر ہوئے ہیں۔ لہٰذا جو شخص ''بسم اللہ'' پڑھتا

ہے وہ اللہ تعالیٰ کے تین ناموں کا ذکر کر رہا ہوتا ہے اور یوں اس بندے کو ذکر ثواب ملتا رہتا ہے۔

3۔ بسم اللہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دریا میں غوطہ زن ہوتا ہے اور اس بندے کو رحمت الٰہی اپنے گھیرے میں لے لیتی ہے۔

بسم اللہ کی اہمیت وکمالات

اسلام ایک سچا مذہب ہے اس کی تعلیمات حقانیت پر مشتمل ہیں اس پاکیزہ مذہب میں ہر کام کی ابتداء حدیث مبارک: ''کل امر ذی بال لم یبدا ببسم الله فهو ا اقطع '' کے مطابق ''بسم اللہ'' سے کی گئی یہ حصول معرفت تک رسائی کیلئے ''بسم اللہ'' پہلا سبق ہے اور اس پہلے سبق کی کیا کیا برکات ہیں مختصر انداز میں پیش خدمت ہیں لیکن ......!! ایک بات ضرور سوچئے گا کہ آج سینکڑوں بار پڑھنے کے باوجود بھی ہم ان برکات سے کیوں محروم ہیں......؟؟

قرآن کریم کا جوہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کمالات کا خزانہ ہیں بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ہے، پریشانیوں کو ٹالنے کا وسیلہ ہے، جب بھی جہاں بھی جس نے بسم اللہ کو حرز جان بنایا بے پناہ کمالات پائے۔

بسم اللہ شریف کی ہر نیک کام سے قبل پڑھنے کی بہت اہمیت و برکات ہیں۔ یہ اللہ کی آخری کتاب قرآن کریم کا جوہر ہے جب کسی دل میں اتر جاتی ہے تو گھر کر لیتی ہے پھر اس میں کسی اور شے کی گنجائش نہیں رہتی اور جو رفعت، راحت برکات، اور عظمت اسے عطا ہے کسی دوسرے عمل کو نہیں۔ اس میں جلال ہے اور ہیبت بھی۔ قدرت اور عزت ومنزلت ہے تو قوت و جبروت بھی۔

بسم اللہ کی ''ب'' کے نقطے کی برکت سے فیض کے چشمے ابلتے ہیں اور اللہ کی ہر

مخلوق خاکی ہو یا آبی، نوری ہو یا ناری، فیض یاب ہوتی ہے۔ جب یہ نازل ہوئی تو شیطان نے اپنے سر پر خاک ڈالی اور اس پر پتھر برسائے گئے۔

قدرت ذوالجلال نے قسم کھائی کہ......!

اللہ رب العالمین نے اپنی عزت وجلالت کی قسم کھائی کہ جس کام میں میرا یہ برکت والا نام لیا جائے گا برکت ہوگی جس بیمار پر پڑھا جائے گا شفاء ہوگی جو اسے پڑھے گا جنت نصیب ہوگی۔

بے بہاو بے حساب نیکیاں

ایک حدیث میں اللہ کے محبوب پاک ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ”اے ابو ہریرہ! جب تم وضو کرنے لگو تو بسم اللہ کہہ لیا کرو کیونکہ نگہبان فرشتے جب تک تم فارغ نہ ہو گے برابر تمہاری نیکیاں لکھتے رہیں گے یہاں تک کہ تم وہ وضو مکمل کر چکو“۔

مریضوں کو شفاء ایسے ملتی ہے......!

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ”سب سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم جب نازل ہوئی تو مشرق سے مغرب تک بادل چھا گئے۔ ہوائیں ٹھہر گئیں، جانور کان لگا کر سننے کے لئے مستعد ہو گئے، شیطان کو انگارے مارے گئے اور اللہ نے اپنی عزت کی قسم کھائی کہ جس مریض پر اس کا دم کیا جائے گا اسے شفاء ہوگی جب قیامت کا دن ہوگا اور اس امت کے اعمال تولے جائیں گے تو ان کی ایک ایک رکعت دوسروں کی ہزار ہزار نیکیوں سے بھی بڑھ جائے گی جس پر لوگ تعجب کریں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ ان لوگوں کی نماز میں بسم اللہ تھی“۔ ایک اور حدیث میں اللہ کے پاک نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”ہر وہ اچھا کام کہ جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے“۔

صدیقین میں شمار کیسے ہو......!

آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”کوئی شخص اس کاغذ کو جس پر بسم اللہ لکھی ہو اگر پڑا دیکھے اور اللہ کے نام کی عظمت کے خیال سے اٹھائے تو اللہ اس کو صدیقوں میں لکھتا ہے اور اس کے والدین سے عذاب کم کر دیتا ہے اگر چہ وہ حد سے بڑھنے والوں میں ہوں“۔

ہزاروں نیکیاں، ہزاروں بخششیں کیسے ملیں...؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو اللہ کریم اس کے ہر حرف کے بدلے چار ہزار نیکیوں کا ثواب لکھے گا اور چار ہزار خطاؤں کو معاف فرمائے گا اور چار ہزار درجے بلند فرمائے گا“۔

بخشش کا عجیب نسخہ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بسم اللہ کو بڑی عمدگی اور خوبی سے پڑھا تو اس کی بخشش ہوگئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص اللہ کی تعظیم کیلئے عمدہ شکل میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ تحریر کرے گا اللہ اسے بخش دے گا“۔

بسم اللہ کے سننے سے مغفرت

ایک گناہ گار کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا اللہ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب میں کہا کہ ایک دن میں مدرسے کی طرف سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بسم اللہ پڑھی اسے سن کر میرے دل میں اللہ کے نام کی شرینی نے اثر کیا اور اسی وقت میں نے سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ ہم دو چیزوں کو جمع نہ کریں گے اللہ کے نام کی لذت اور موت کی تلخی پھر مرنے کے بعد پتہ چلا کہ اللہ نے مجھے بخش دیا۔

تمام کتابوں اور جملہ صحائف کا مضمون

اللہ نے بعض انبیائے کرام علیہم اسلام پر صحائف اور کتب نازل فرمائیں جن کی تعداد 104 ہے ان میں سے ساٹھ صحیفے حضرت شعیب علیہ السلام پر، 30 حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر، 10 صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت شریف نازل ہونے سے قبل نازل ہوئے۔

چار بڑی کتابیں نازل ہوئیں توریت شریف حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، زبور شریف حضرت داؤد علیہ السلام پر، انجیل مقدس حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن مجید تاجدار مدینہ حضرت سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

ان تمام کتابوں اور جملہ صحائف کا مضمون سورۂ فاتحہ میں موجود ہے اور سورۂ فاتحہ کا سارا مضمون ''بسم اللہ'' شریف میں موجود ہے اور ''بسم اللہ'' شریف کا سارا مضمون ''بسم اللہ'' کے حرف ''ب'' میں موجود ہے۔

دس ہزار نیکیاں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار کائنات ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص ایک مرتبہ ''بسم اللہ'' پڑھتا ہے اللہ اس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھتا ہے اس کی دس ہزار برائیاں مٹاتا ہے اور دس ہزار درجے بلند کرتا ہے''۔

بسم اللہ کے ۱۹ حروف

جہنم کے انیس طبقات ہیں اور بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں جو شخص ایک بار بسم اللہ پڑھ لے گا وہ ان سب طبقات جہنم سے نجات پائے گا۔

سرکار دو عالم ﷺ کی دعا

ایک اعرابی نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں بڑا گنہگار ہوں آپ ﷺ میرے لئے بخشش کی دعا فرمائیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا ''تم بسم اللہ پڑھا کرو تو وہ ارحم الرحمین تیرے گناہ بخش دے گا'' وہ اعرابی متعجب ہو کر کہنے لگا بس اتنا ہی یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا ''جو مسلمان مرد یا عورت سچے دل سے اور یقین کے ساتھ بسم اللہ پڑھا کرے گا تو اللہ اپنے فضل و کرم سے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کرے گا''۔

ہر غم، دکھ پریشانی سے نجات

امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے باہری دروازے پر ''بسم اللہ'' لکھ لیا وہ ہلاکت سے (صرف دنیا میں) بے خوف ہو گیا۔ جو شخص کسی جانور پر سوار ہوتے وقت ''بسم اللہ'' اور ''الحمد اللہ'' پڑھ لے تو اس جانور کے ہر قدم پر اس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی اور جو کشتی میں سوار ہوتے وقت ''بسم اللہ'' اور ''الحمد اللہ'' پڑھ لے گا جب تک وہ اس میں سوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں ہی نیکیاں لکھی جائیں گی۔

استاد، بچے اور اس کے والدین کی مغفرت

بعض بہت ہی معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ ''جب استاد بچے سے کہتا ہے ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' کہو تو استاد، بچے اور اس کے والدین کے لئے نجات لکھ دی جاتی ہے اور جب بندہ ''بسم اللہ'' پڑھتا ہے تو شیطان اس طرح پگھلتا ہے جس طرح سیسہ پگھلتا ہے''۔ اللہ کریم ہمیں بسم اللہ کی برکات و فضیلت کو پڑھ کر اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فرعون پر بسم اللہ کی برکت

''تفسیر کبیر'' میں امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ فرعون نے خدائی دعویٰ سے پہلے ایک محل بنایا تھا اس کے باہر دروازے پر ''بسم اللہ'' لکھوائی تھی۔ اس کے بعد خدائی دعویٰ کیا اور پھر موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے تبلیغ توحید کی۔ اس نے

انکار کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے بددعا کی اور کہا یا اللہ! اس کا بیڑہ غرق کر، جواب الٰہی آیا کہ اے موسیٰ فرعون کا علاج تو ہلاکت ہی ہے لیکن دروازے پر "بسم اللہ" لکھی ہوئی ہے اسی کی برکت سے میرے عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریائے نیل میں ڈبویا گیا اور اپنے انجام بد کو پہنچ گیا۔ (عرفان المقررین ص ۳۴)

ثواب بسم اللہ پر قبر میں رفع عذاب

ایک اللہ کے دوست ایک قبر پر گزرے۔ دیکھا کہ میت کو عذاب ہو رہا ہے واپسی پر پھر قبرستان سے گزرے اور اسی قبر پر گزر رہوا اور دیکھا قبر سے عذاب رفع ہو گیا ہے اور قبر نور و نور ہو گئی ہے اور خدا کی رحمت کی بارش ہو رہی ہے بہت حیران ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں التجا کی مجھے اس کا راز بتلایا جائے۔ جواب ملا اے روح اللہ! یہ قبر والا سخت گناہگار اور بدکردار تھا اسی وجہ سے عذاب میں مبتلا تھا لیکن اس نے اپنی بیوی حاملہ چھوڑی تھی اس کی وفات کے بعد لڑکا پیدا ہوا تھا وہ پرورش پاتا رہا آج صبح وہی لڑکا اپنی والدہ کے کہنے پر اپنے استاد کے پاس گیا اور بسم اللہ کا سبق ملا وہ پڑھتا پڑھتا گھر کو آ رہا ہے ہمیں حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں جس کا بچہ زمین پر میرا نام جپ رہا ہے۔ (عرفان المقررین ص ۳۵)

حضرت خالد بن ولیدؓ اور بسم اللہ کی برکت

میدان جنگ میں کفار نے مقابلہ کے وقت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے یہ شرط باندھی کہ ہمارے پاس زہر کا پیالہ ہے اگر تم اس زہر کے پیالہ کو پی کر زندہ و سلامت رہے اور آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا تو ہم جان لیں گے کہ واقعی آپ کا مذہب اسلام سچا ہے اس کا لانے والا محمد ﷺ عربی سچا ہے اس کو بھیجنے والا عرش والا خدا برحق ہے۔

"تفسیر حقانی" میں یہ سارا واقعہ موجود ہے آپ نے "بسم اللہ شریف" پڑھ کر فوراً وہ پیالہ سارے کا سارا پی لیا۔ خدا کے فضل اور "بسم اللہ" کی برکت سے کچھ نہ ہوا۔ اس وقت کے تمام دشمن کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام کے گلستان میں داخل ہو گئے۔

انہوں نے زہر پی لیا اور کچھ نہ ہوا۔ ہم تو "بسم اللہ" پڑھ کر بھاری غذا کھالیں وہ بھی ہضم نہیں ہوتی آج کل بعض لوگوں کا یہ اعتراض ہے تو جواب یہ ہے کہ وہ "بسم اللہ" خدا کا قرآن تھی اور خالد بن ولید صحابی رسول ﷺ اللہ کی پاک زبان تھی۔ تمام قرآنی دعائیں اور مسنون وظیفے مثل کارتوس کے ہیں اور پڑھنے والے کی زبان مثل بندوق کے ہے کارتوس یقیناً شیر کو مارتا ہے۔ مگر جب رائفل اچھی ہو۔ دعائیں تو وہی ہیں لیکن ہماری زبانیں اصحاب رسول ﷺ جیسی پاک نہیں ہم اسی زبان سے دن رات جھوٹ، غیبت، غلط گواہی بکتے رہتے ہیں پھر وہ تاثیر اور برکت کہاں سے آئے۔ خدا عمل کی توفیق بخشے، آمین۔ (عرفان المقررین ص ۳۶)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بسم اللہ کی تاثیر

بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے درد سر کی بہت شکایت ہے اور بڑی پرانی تکلیف ہے ہر قسم کے علاج کروائے مگر بے سود ثابت ہوئے تکلیف میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، میرا ضرور کچھ علاج فرمائیے۔

خلیفہ ثانی جناب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑے کی ٹوپی سلوا کر بھیجی جب بادشاہ وہ اوڑھتا تو آرام ہوتا اور جب اتار دیتا تو پھر درد ہوتی تھی۔ اس کو سخت تعجب ہوا اس نے ٹوپی کو کھلوایا۔ دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا۔ جس میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" لکھا تھا یہ تمام بسم اللہ کی تاثیر تھی۔ (عرفان المقررین ص ۳۷)

معراج مصطفی ﷺ اور مقام بسم اللہ

جب خاتم المرسلین جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا نے معراج کرایا اور پھر

جنتوں کی سیر کرائی تو وہاں چار نہریں ملاحظہ فرمائیں: ایک پانی کی دوسری دودھ کی تیسری شہد کی چوتھی شراب کی اور جبرائیل سے پوچھا یہ نہریں کہاں سے آرہی ہیں جبرائیل علیہ السلام نے کہا مجھے اس کا علم نہیں دوسرے نے کہا: ان کا منبع چلو میں آپ کو دکھاتا ہوں جہاں گئے وہاں درخت کے پاس ایک عمارت تھی اور دروازہ پر قفل پڑا ہوا تھا اس کے نیچے سے چاروں نہریں نکل رہی تھیں فرشتہ سے کہا قفل کھولو اس نے کہا: چابی آپ کے پاس "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ہے حضور ﷺ نے "بسم اللہ" پڑھی دروازہ فوراً کھل گیا اندر گئے ملاحظہ کیا کہ اندر چار ستون ہیں اور چاروں ستونوں پر پوری "بسم اللہ" درج ہے اور "بسم اللہ" کی میم سے پانی کی نہر اچھل رہی ہے اللہ کی "ہ" کے نیچے دودھ کی نہر بہہ رہی ہے اور الرحمن کی "میم" کے نیچے شہد کی نہر اور الرحیم کی "میم" کے نیچے سے شراب کی نہر نکل رہی ہے حضور شافع یوم النشور ﷺ حیران و پریشان رہ گئے اندر سے آواز آئی کہ اے میرے محبوب! جو آپ کا ایماندار امتی "بسم اللہ" حضور قلب سے پڑھے گا وہ ان کا حقدار ہوگا۔ (عرفان المقررین ص ۷ ۳)

بشر حافی رحمہ اللہ کا ادب پر مقام پا جانا

اللہ تعالیٰ کے نیک اور صالح بندے حضرت علی ہجویری رحمہ اللہ جنہیں لوگ "داتا صاحب" کہتے ہیں۔ حضرت علی ہجویری رحمہ اللہ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب "کشف المحجوب" میں ایک ولی کامل حضرت بشر حافی رحمہ اللہ کی توبہ کا واقعہ بیان فرمایا ہے کہ بشر نامی ایک نوجوان شراب کا دلدادہ تھا اور ہر عیب، گناہ اور نقص اس میں پایا جاتا تھا۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ بشر شراب خانہ سے مستی کی حالت میں کہیں جا رہا تھا کہ اسے زمین پر گرد و غبار میں اٹا ہوا کاغذ کا ایک ٹکڑا نظر آیا۔ اس نے اسے اٹھا کر دیکھا تو اس پر لکھا ہوا تھا "بسم اللہ الرحمن الرحیم" (وہ نوجوان اس گرد و غبار والے کاغذ پر اللہ تعالیٰ کا نام دیکھ کر از حد پریشان ہوا اور دل میں خیال کیا کہ میرے اللہ کے مبارک

نام کی کس قدر توہین ہو رہی ہے) اس کاغذ کو پاک کیا۔ بڑی تعظیم کے ساتھ اسے اٹھایا۔ عطر لگایا اور انتہائی ادب و احترام کے ساتھ ایک بلند اور پاکیزہ جگہ پر رکھ دیا۔

اسی رات جب یہ نوجوان نیند کی آغوش میں گیا تو خواب کی حالت میں اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز اور خوشخبری سنائی دی۔ "یا بشر طیبت اسمی فبعزتی لاطیبن اسمك فی الدنیا والاخرہ" اے بشر! تو نے میرے نام کو خوشبو لگا کر معطر کیا۔ مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! میں تیرے نام کو دنیا اور آخرت میں معطر کر دوں گا۔ (نیند سے بیدار ہو، توبہ کر اور خوشخبری سن کہ بسم اللہ اور میرے نام کے احترام کی وجہ سے میں نے تیرے پچھلے تمام گناہوں کو معاف فرما دیا ہے اور میں نے تیرے نام کو ایسا باعزت بنا دیا ہے) کہ جو بھی تیرا نام سنے گا اپنے دل میں راحت محسوس کرے گا۔ (کشف المحجوب مترجم صفحہ نمبر 159، تفسیر قرطبی 91 جلد 1)

آپ نے غور فرمایا کہ بسم اللہ کے احترام، ادب، عزت، توقیر، تکریم اور تعظیم کی وجہ سے رب تعالیٰ نے ایک شرابی اور گناہ گار کے تمام گناہوں کو معاف کر کے اسے اپنا دوست اور ولی بنا دیا اور اس کے نام کو عزت و احترام عطا فرمایا۔ سبحان اللہ۔

پیران پیر اور اہمیت بسم اللہ

بعض اسلاف سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوح و قلم کی تخلیق کے بعد جو سب سے پہلے تحریر لکھوائی وہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" تھی۔ سبحان اللہ! یہ "بسم اللہ" کی فضیلت اور عظمت کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ کائنات میں جو سب سے پہلی تحریر وجود میں آئی وہ "بسم اللہ" تھی چنانچہ حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "اول ماخلق اللہ اللوح والقلم" کہ اللہ کریم نے سب سے پہلے لوح (یعنی لوح محفوظ) اور قلم کو پیدا فرمایا۔ فاول ما کتب علی اللوح "بسم اللہ الرحمن الرحیم"۔ پس اس لوح پر جو چیز سب سے پہلے لکھی گئی وہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ کو اس کے

پڑھنے والے کے لیے امن وامان کا باعث بنا دیا۔
(خطبات سورۂ فاتحہ ص60 تا63 بحوالہ غنیۃ الطالبین اردو عربی ص202)

محبوب سبحانی اور بسم اللہ کی اہمیت

بسم اللہ کی برکات فضائل اور اس کے اثرات وثمرات کو سمجھنے کیلئے اس بات کو بھی ذہن نشین کریں کہ شیطان لعین کو بسم اللہ سے بڑی ضد' عداوت اور دشمنی ہے کیونکہ جہاں بسم اللہ پڑھی جائے گی، وہاں برکات کا نزول ہوگا، وہاں رحمتیں اتریں گی، سکون واطمینان حاصل ہوگا، گناہ معاف ہوں گے، جہنم سے آزادی کا اعلان ہوگا۔ جنت کے دخول کی بشارت سنائی جائے گی اور یہ ساری چیزیں ابلیس کیلئے تو موت کا پیغام ہیں اس لیے شیطان جب کسی کو بسم اللہ پڑھتے ہوئے دیکھتا ہے تو روتا' پیٹتا اور چیخیں مارتا ہوا وہاں سے بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ اپنے سر پر مٹی ڈالتا اور بسم اللہ کی برکت والی سرزمین سے دور چلا جاتا ہے۔ حضرت محبوب سبحانی الشیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ''غنیۃ الطالبین'' میں فرمایا ہے کہ ابلیس لعین نے اپنی زندگی میں تین مرتبہ ایسا نوحہ اور ماتم کیا ہے اور ایسا شدید رویا اور پیٹا ہے کہ اس طرح کبھی نہیں رویا۔ آپ حضرات توجہ فرمائیں تو میں ابلیس کے رونے کے مقامات عرض کرنے والا ہوں۔

1۔ حین لعن واخرج من ملکوت السماء۔ جب ابلیس کو لعنتی قرار دے کر بارگاہ الٰہی' فرشتوں کی صحبت اور آسمان کی رہائش سے نکال دیا گیا تو وہ ایسا رویا کہ اس جیسا کبھی نہ رویا تھا۔

2۔ حین ولد النبی ﷺ۔ جب امام الرسول' رحمت عالم' پیغمبر دو جہاں اور سرور کون ومکان جناب محمد ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیطان لعین کو یقین ہوگیا کہ اب روئے زمین پر توحید کا پرچم لہرائے گا تو ابلیس یہ تصور کر کے آنحضرت

ﷺ کی ولادت مبارکہ کے دن اتنا رویا کہ اس نے رو رو کر برا حال کر لیا۔

3۔ حين أنزلت فاتحة الكتاب لكون بسم الله الرحمن الرحيم ۔ اور ابلیس کی زندگی میں تیسرا وہ موقع جب اسے بہت رونا آیا اور وہ اپنی سسکیوں اور چیخوں پر قابو نہ رکھ سکا۔ وہ دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے امام کائنات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر سورۂ فاتحہ کو نازل فرمایا۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ سورۂ فاتحہ میں شیطان کو رلانے والی کون سی چیز ہے۔ جواب آیا ''لكون بسم الله الرحمن الرحيم '' کیونکہ سورۂ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ ہے۔ اس بسم اللہ کی وجہ سے ابلیس اتنا رویا کہ اپنے آنسوؤں پر ضبط نہ رکھ سکا۔ کیونکہ اسے بسم اللہ کی برکات اثرات اور ثمرات کا علم ہو چکا تھا۔
(خطبات سورۂ فاتحہ ص67 تا69)

''غنیۃ الطالبین'' میں بسم اللہ کی برکت

بزرگان محترم! حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عظیم الشان کامیابی' فرعون کی ذلت آمیز شکست اور جادوگروں کے قبول ایمان نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دیگر کامرانیوں کو ''بسم اللہ'' کی برکات اور ''بسم اللہ'' کے ثمرات قرار دیتے ہوئے حضرت الشیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ''فانزلت علی موسٰی فی الصحف فيها قهر فرعون وسحرته وهامان وجنوده وقارون و اتباعهٗ'' (غنیۃ الطالبین صفحہ 202)

ترجمہ: پس یہ بسم اللہ' حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ان کے صحیفوں میں نازل فرمائی اور انہیں اس کے پڑھنے کی برکت سے فرعون اور اس کے جادوگروں' ہامان اور اس کے لشکروں اور قارون اور اس کے فرمانبرداروں پر غلبہ عطا ہوا اور ہر میدان میں فتح نصیب ہوئی۔ سبحان اللہ۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص79)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بسم اللہ کی برکت

برادران گرامی! بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکات' اثرات اور ثمرات کا موضوع خاص طویل ہوگیا ہے مگر ہم اسے مزید طوالت کی طرف لے جانے کی بجائے اختصار اور اشارات پر اکتفا کرتے ہوئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان مقدس سے ''بسم اللہ'' کے فوائد کا تذکرہ ضروری سمجھتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر اور رسول برحق ہیں۔ آپ کی ولادت' کفالت' نبوت' رسالت' بچپن' جوانی' شباب اور ارتفاع الی السماء۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جو عظیم معجزات آیات اور نشانات عطا فرما رکھے تھے۔ ان میں سے ایک بسم اللہ الرحمن الرحیم تھی جب یہ آیت مبارکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی گئی تو آپ بے حد مسرور ہوئے۔ آپ نے اپنے امتیوں اور حواریوں کو اس کے نزول کی بشارت اور خوشخبری سنائی۔ اللہ احکم الحاکمین نے بذریعہ وحی آپ علیہ السلام کو مطلع فرمایا لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ''آیات امان'' یعنی امن وسلامتی والی آیت ہے۔ لہٰذا اٹھتے' بیٹھتے' سوتے' جاگتے' چلتے' پھرتے' چڑھتے' اترتے' آتے جاتے غرض ہر وقت اس کی تلاوت کیا کریں کیونکہ:

"من وافا یوم القیامۃ وفی صحیفۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ثمان مائۃ مرۃ وکان مومنا بی وبربوبیتی اعتقنہ من النار وادخلتہ الجنۃ"

(غنیۃ الطالبین عربی اردو ص 203 فصل اخر فی فضل بسم اللہ)

ترجمہ: قیامت کے دن جس شخص کے نامہ اعمال میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کا آٹھ سو مرتبہ پڑھنا لکھا ہوا پایا گیا اور اس کا مجھ پر اور میری ربوبیت پر ایمان ہوا تو میں اسے آگ کے عذاب سے آزاد کرکے جنت کا داخلہ نصیب فرمادونگا۔

کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ

کوشش فرمایئے کہ توحید خداوندی کا عقیدہ اپنایا جائے۔ آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر یقین پختہ کیا جائے نیک اعمال کا ذخیرہ کیا جائے اور کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ پڑھا جائے اللہ کریم ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خطبات سورۂ فاتحہ ص 86 تا 87)

بسم اللہ کے 19 حروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کل انیس حروف ہیں۔ (۱) باء (۲) سین (۳) میم (۴) الف (۵) لام (۶) ھاء (۷) الف (۸) لام (۹) راء (۱۰) حاء (۱۱) میم (۱۲) الف (۱۳) نون (۱۴) الف (۱۵) لام (۱۶) راء (۱۷) حاء (۱۸) یا (۱۹) میم۔ اور قرآن حکیم نے بیان فرمایا ہے کہ جہنم کے نگران فرشتوں کی تعداد بھی انیس ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ساصلیہ سقر ○ وما ادرك ماسقر ○ لاتبقی ولاتذر ○ لواحۃ للبشر ○ علیھا تسعۃ عشر ○ (سورۂ مدثر آیت نمبر 26 تا 30)

ترجمہ: عنقریب ہم اسے سقر میں داخل کریں گے اور تمہیں کیا علم کہ سقر کیا ہے؟ وہ (آگ ہے) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی اور جھلس کر سیاہ کردے گی اور انیس داروغے مقرر ہیں۔

صحابی رسول ﷺ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا فرمان ہے کہ جو شخص قیامت کے دن جہنم کے انیس فرشتوں کی گرفت سے بچنا چاہتا ہے۔ وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا وظیفہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے آگ کے انیس فرشتوں کی پکڑ سے محفوظ فرمائے گا۔ سبحان اللہ۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص 87، بحوالہ تفسیر ابن قرطبی صفحہ ۲)

بسم اللہ پر چھہتر ہزار نیکیاں

بسم اللہ کا پڑھنا کار ثواب' بسم اللہ کا لکھنا ذریعہ نجات اور بسم اللہ کا وظیفہ باعث برکات ہے۔ اس کی تلاوت کے اجر وثواب کا ذکر کرتے ہوئے مشہور صحابی رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ:

قال رسول الله ﷺ من قرء بسم الله الرحمن الرحيم كتب الله له بكل حرف اربعة الاف حسنة ومحاعنه اربعة آلافٍ سيئةً ورفع له اربعة آلافٍ درجةً۔ (تفسیر فتح القدیر ص19 ج1)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بسم اللہ کے ہر حروف کے بدلے میں اس کے نامہ اعمال میں چار ہزار نیکیاں درج فرما دیتا ہے اور اس کے چار ہزار گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے چار ہزار درجات بلند فرما دیتا ہے۔

برادران گرامی! ''بسم اللہ'' کی تلاوت کے ثواب اور اجر پر آپ غور فرمائیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ پوری ''بسم اللہ'' پڑھنے والے کو چار ہزار نیکیاں ملتی ہیں۔ چار ہزار گناہ معاف ہوتے اور چار ہزار درجات بلند ہوتے ہیں۔ بلکہ فرمایا کہ بسم اللہ کے ہر حروف کے بدلے میں اس کے قاری کو یہ مرتبہ اور مقام نصیب ہوتا ہے۔ سبحان اللہ۔

آپ کو یاد ہوگا کہ میں نے عرض کیا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کل 19 حروف ہیں۔ اب آپ انیس کو چار ہزار سے ضرب دیں تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ ایک دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے سے چھہتر ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ چھہتر ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسے پڑھنے والے کے چھہتر ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ۔

''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' ایسا عظیم بابرکت اور مہتم بالشان وظیفہ ہے کہ جس مقام پر اسے پڑھا جائے وہاں کے پہاڑ' درخت' زمین اور دوسری اشیاء بھی ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ' طاہرہ' مطہرہ' زاکیہ' مزکیہ' فقیہہ' محدثہ' معلمہ' مبلغہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ

لما نزلت بسم الله الرحمن الرحيم ضجت الجبال حتى سمع اهل مكة دويها فقالو اسحر محمدٌ ن الجبال۔ فبعث الله دخانا حتى اظل على اهل مكة فقال رسول الله ﷺ من قرء بسم الله الرحمن الرحيم موقنا سبحت معه الجبال الا انه لايسمع ذالك منها۔

(تفسیر فتح القدیر ص۱۹ ج۱)

ترجمہ: جب بسم اللہ الرحمن الرحیم کا نزول ہوا تو پہاڑوں نے زور سے (بسم اللہ کی) آواز نکالی۔ یہاں تک کہ پہاڑوں کی اس آواز کو اہل مکہ نے بھی سنا تو انہوں نے (اسے بسم اللہ کی برکت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ قرار دینے کی بجائے یہ) کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہاڑوں پر جادو کر دیا ہے پس اللہ تعالیٰ نے اہل مکہ پر ایک دھواں بھیجا جس نے تمام اہل مکہ کو گھیرے میں لے لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یقین کامل کے ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے تو اس کے ساتھ پہاڑ بھی رب تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں مگر وہ ان پہاڑون کی آواز نہیں سن سکتا۔ سبحان اللہ

بسم اللہ ہر مشکل سے نکلنے کا وظیفہ

محترم حضرات! ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' پڑھنے سے کام میں برکت' رزق میں وسعت' معاملات میں آسانی' مشکلات سے نجات' پریشانیوں سے چھٹکارا' اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رب العزت کی قربت نصیب ہوتی ہے اور بسم اللہ کا وظیفہ کرنے والا مسلمان' اللہ رب العالمین کے اس قدر قریب ہوتا ہے کہ اس سے زیادہ قرب کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

نا اُمید افراد کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی اور اول مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ذکر فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے نبی محترم

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بارے میں دریافت کیا تو رسول معظم ﷺ نے ﷺ سے۔ فرمایا کہ بسم اللہ، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ (خوبصورت ناموں) میں سے ایک نام ہے اور اس کے (پڑھنے والے) اور اللہ تعالیٰ کے بڑے نام کے درمیان اتنا (نہ ہونے کے برابر) ہی فاصلہ ہوتا ہے جتنا آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کے درمیان ہوتا ہے۔

یعنی جس طرح آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح بسم اللہ کے قاری اور رب تعالیٰ کے تعلق کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔ بسم اللہ کا وظیفہ کرنے والا اپنے منہ سے کلمات بعد میں ادا کرتا ہے۔ اس کا رب اس کی دعا کو پہلے ہی درجہ قبولیت عطا فرما دیتا ہے۔ سبحان اللہ۔

ایسے لوگ جن کا گلہ اور شکوہ ہی یہ ہوتا ہے کہ رب العزت ہماری تو سنتا ہی نہیں ہے۔ نعوذ باللہ۔ وہ ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' کو حرز جان بنالیں۔ انشاء اللہ ان کی دعائیں قبول و منظور ہوں گی۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص 93 تا 94)

مٹی میں شفاء

اگر میں رسول پاک ﷺ کی احادیث مبارکہ کی روشنی میں کہوں کہ ''بسم اللہ'' کی برکت سے اللہ تعالیٰ مٹی میں شفا پیدا فرما دیتا ہے تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پانی کے سیلاب سے محفوظ رہی تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے نار کو گلزار بنایا گیا تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو بخشش کی نوید سنائی تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کیلئے دریا میں بارہ راستے بنائے گئے تو تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے۔

☆ فرعون کو ایک عرصے تک ہلاکت سے بچایا گیا تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے۔

☆ حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ملکہ سباء کو مطیع بنایا گیا تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نجات کی بشارت سنائی تو ''بسم اللہ'' کی برکت سے

☆ نبی اکرم ﷺ کو شفاء عطا فرمائی گئی تو بسم اللہ کی برکت سے۔

جو رب العزت بسم اللہ کی برکت سے یہ سارے اور ان جیسے لاکھوں دوسرے کام کر سکتا ہے۔ وہی اللہ کریم اگر چاہے تو بسم اللہ کی برکت سے ''مٹی میں شفاء'' بھی پیدا فرما سکتا ہے، سبحان اللہ'' **وماذالك على الله بعزيز** '' اور یہ اللہ تعالیٰ کیلئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ سبحان اللہ۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص 121 تا 123)

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

تفسیر الموسوم بہ فتح العزیز میں حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اگر ابتداء میں ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' پڑھتا ہے جب تک وضو کرتا رہے گا فرشتے اسکے نامہء اعمال میں نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

حضرت ابن مبارک رحمہ اللہ کا قول

رحمٰن وہ ہے جو اس سے سوال کریں اس کو پورا کرے۔ رحیم اس کو کہتے ہیں جو اس سے کچھ طلب نہ کریں ناخوش ہو اور غصہ میں آجائے۔

بیڈنی میں شامل تیسری نبوی دعا ''**لا حول ولا قوة الا بالله** '' ہے اب میں اس کے کچھ فضائل آپ کی خدمت میں عرض کیے دیتا ہوں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ عمل کتنے کمالات کا مجموعہ ہے۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے فضائل

اس مبارک کلمہ کے فضائل وفوائد بہت سارے نصوص شرعیہ میں وارد ہوئے ہیں، جو اس کی عظمت وشرف وفضل ورفعت شان پر دلالت کرتے ہیں، درحقیقت اس مبارک کلمہ کے فضائل وفوائد وثمرات وبرکات واثرات بے شمار ہیں، جس کو سوائے اللہ تعالی کے کوئی شمار نہیں کرسکتا، اس کے معانی وحقائق وآثار ایمان وتوحید کومزید تقویت دیتے ہیں، اور دل کوسکون وطمانیت سے اور سینے کونور وانشراح سے بھر دیتے ہیں، اور یہ سب کچھ اس کو حاصل ہوگا جو اس عظیم کلمہ کے معنی میں تدبر وتفکر اور اس کے عظیم الشان فضائل کے استحضار کے ساتھ پڑھے، چار کلمات مبارکہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا إِلَٰهَ إِلا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ) کی فضیلت میں وارد شدہ احادیث میں سے کئی احادیث میں چار کلمات کے ساتھ (لا حول ولا قوۃ إلا باللہ العلی العظیم) کے الفاظ بھی وارد ہوئے ہیں، اور مستقل طور پر صرف اس کلمہ کے فضائل بھی بہت ساری احادیث مبارکہ میں ثابت ہیں، اور عمومی طور اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم صحیح احادیث میں آیا ہے، اور مختلف احوال وواقعات میں بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب آئی ہے۔

لاحول ولاقوۃ إلا باللہ کا معنی

لغت میں (الحول) کا معنی قوت اور تغیر اور حرکت وانقلاب وغیرہ آتا ہے، یہاں اس کا معنی حرکت وتحرک ہے، جیسے لغت میں (حال الرجل وحال الشخص) کہا جاتا ہے، جب کوئی آدمی حرکت کرے، اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہوجائے۔

اور (القوۃ) کا لغوی معنی شدت وسختی ہے، جو ضعف وکمزوری کا ضد ہے، جیسے لغت میں مضبوط اور طاقت ور شخص کے لیے کہا جاتا ہے (قوی الرجل فهو قويٌّ وتَقَوَّى واقتوى أي صار ذا شدّة) اور کہا جاتا ہے (قوّاہُ اللہ) یعنی

اللہ تعالی نے اس کوقوت وطاقت عطاء کی ہے۔

لہٰذا ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کا معنی ہوگا، کہ کوئی ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل نہیں ہوسکتا، اور کوئی حرکت وتحرک نہیں کرسکتا، اور نہ بندہ کوکسی کام کرنے پر قدرت وطاقت ہے، مگر اللہ تعالی کی مدد ونصرت وتوفیق سے۔

سلف صالحین کے اقوال مبارکہ

سلف صالحین اور اہل علم سے اس کلمہ کے معنی میں کئی اقوال منقول ہیں، اور تقریبا سب قریب المعنی ہیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کا معنی مروی ہے کہ

۱) نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالی کی عصمت وتوفیق سے۔

۲) نہیں ہے نیکی واطاعت کی قوت مگر اللہ تعالی کی اِعانت وتوفیق سے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بعض دیگر سلف سے بھی تقریبا اسی طرح کا قول منقول ہے، لغت کے مشہور امام ابوالہیثم الرازی رحمہ اللہ ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ''الحول'' کا معنی حرکت ہے، گویا کہ قائل جب ''لاحول ولاقوۃ'' پڑھتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ نہیں ہے کوئی حرکت واستطاعت مگر اللہ تعالی کی مشیئت وارادہ سے۔

بعض حضرات نے کہا کہ معنی یہ ہے کہ شر کے دفع کرنے میں اور خیر کے حاصل کرنے میں بندہ کی کوئی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالی کی قدرت وتوفیق سے۔

یعنی بندہ اپنے امور میں کسی چیز کا مالک نہیں ہے، نہ شر کو دفع کرسکتا ہے، نہ خیر حاصل کرسکتا ہے، مگر اللہ تعالی کے ارادہ وتوفیق سے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی ''شرح صحیح مسلم'' میں ان اُقوال کوذکر کرنے کے بعد فرمایا ''وکُلُّه مُتقارب''، یعنی سب اُقوال معنی کے اعتبار سے تقریباً ایک ہیں۔

فری عملیات گروپ فری بک

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے فضائل

اس مبارک کلمہ کے فضائل وفوائد بہت سارے نصوص شرعیہ میں وارد ہوئے ہیں، جو اس کی عظمت وشرف وفضل ورفعت شان پر دلالت کرتے ہیں، درحقیقت اس مبارک کلمہ کے فضائل وفوائد وثمرات وبرکات واثرات بے شمار ہیں، جس کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی شمار نہیں کرسکتا، اس کے معانی وحقائق وآ ثار ایمان وتوحید کو مزید تقویت دیتے ہیں، اور دل کو سکون وطمانیت سے اور سینے کو نور وانشراح سے بھر دیتے ہیں، اور یہ سب کچھ اس کو حاصل ہوگا جو اس عظیم کلمہ کے معنی میں تدبر وتفکر اور اس کے عظیم الشان فضائل کے استحضار کے ساتھ پڑھے، چار کلمات مبارکہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ) کی فضیلت میں وارد شدہ احادیث میں سے کئی احادیث میں چار کلمات کے ساتھ (لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم) کے الفاظ بھی وارد ہوئے ہیں، اور مستقل طور پر صرف اس کلمہ کے فضائل بھی بہت ساری احادیث مبارکہ میں ثابت ہیں، اور عمومی طور اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم صحیح احادیث میں آیا ہے، اور مختلف احوال وواقعات میں بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب آئی ہے۔

لاحول ولاقوۃ إلا باللہ کا معنی

لغت میں (الحول) کا معنی قوت اور تغیر اور حرکت وانقلاب وغیرہ آتا ہے، یہاں اس کا معنی حرکت وتحرک ہے، جیسے لغت میں (حال الرجل وحال الشخص) کہا جاتا ہے، جب کوئی آدمی حرکت کرے، اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہوجائے۔

اور (القوۃ) کا لغوی معنی شدت وسختی ہے، جو ضعف وکمزوری کا ضد ہے، جیسے لغت میں مضبوط اور طاقت ور شخص کے لیے کہا جاتا ہے (قوی الرجل فهو قويٌّ وتَقوّى واقتوى أي صار ذا شدّة) اور کہا جاتا ہے (قوّاهُ الله) یعنی

اللہ تعالیٰ نے اس کو قوت وطاقت عطاء کی ہے۔

لہٰذا ''لا حول ولا قوة إلا بالله'' کا معنی ہوگا، کہ کوئی ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل نہیں ہوسکتا، اور کوئی حرکت وتحرک نہیں کرسکتا، اور نہ بندہ کو کسی کام کرنے پر قدرت وطاقت ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت وتوفیق سے۔

سلف صالحین کے اقوال مبارکہ

سلف صالحین اور اہل علم سے اس کلمہ کے معنی میں کئی اقوال منقول ہیں، اور تقریبا سب قریب المعنی ہیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کا معنی مروی ہے کہ

۱) نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی عصمت وتوفیق سے۔

۲) نہیں ہے نیکی واطاعت کی قوت مگر اللہ تعالیٰ کی اعانت وتوفیق سے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بعض دیگر سلف سے بھی تقریبا اسی طرح کا قول منقول ہے، لغت کے مشہور امام ابوالہیثم الرازی رحمہ اللہ ''لا حول ولا قوة إلا بالله'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ''الحول'' کا معنی حرکت ہے، گویا کہ قائل جب ''لاحول ولاقوۃ'' پڑھتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ نہیں ہے کوئی حرکت واستطاعت مگر اللہ تعالیٰ کی مشیئت وارادہ سے۔

بعض حضرات نے کہا کہ معنی یہ ہے کہ شر کے دفع کرنے میں اور خیر کے حاصل کرنے میں بندہ کی کوئی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت وتوفیق سے۔

یعنی بندہ اپنے امور میں کسی چیز کا مالک نہیں ہے، نہ شر کو دفع کرسکتا ہے، نہ خیر حاصل کرسکتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے ارادہ وتوفیق سے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی ''شرح صحیح مسلم'' میں ان اُقوال کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا ''وکلُّه مُتقارب''، یعنی سب اُقوال معنی کے اعتبار سے تقریباً ایک ہیں۔

معانی ومعارف اور توحید کا ایک سمندر

دراصل اس عظیم کلمہ کے حروف اگرچہ کم ہیں، اور زبان پر بڑا آسان ہے، لیکن اس میں معانی ومعارف کا ایک سمندر بند ہے، یہ کلمہ سارا کا سارا توحید پر مبنی ہے، اور اس میں قضاء وقدر پر ایمان کا اعتراف بھی ہے، اور یہ کلمہ اللہ تعالی کی طرف اپنے آپ کو سپرد کردینے کا کلمہ ہے، اور اس میں اللہ تعالی پر ایمان ویقین کا اعتراف ہے، اور اس کی طرف کامل فقر واحتیاج کا اظہار ہے، اس کلمہ میں دلالت ہے کہ اللہ تعالی کی ذات غنی ہے، اور سب مخلوقات ہر حال میں اسی کے فقیر ومحتاج ہیں، اور اس میں اقرار ہے کہ اس کائنات میں صرف اور صرف اللہ سبحانہ وتعالی ہی حقیقی متصرف ہیں اور کائنات کے تمام نظام کا مدبر وہی ہے، اور سب اُمور عالم اسی کے قبضہ قدرت اور بادشاہی کے نیچے ہیں اور وہی اکیلا تمام جہانوں کا خالق ومالک ہے اور وہی تمام صفات کمال واوصاف عظمت وجلال سے مُتصف ہے اور اس کلمہ میں واضح دلالت ہے کہ عالم عُلوی وعالم سُفلی میں اللہ تعالی کی قدرت وتوفیق کے بغیر کوئی حرکت وتحول نہیں کرسکتا، پھر یہ ''حَوْل'' صرف معصیت کے ساتھ خاص نہیں ہے، اسی طرح ''قُوَّت'' صرف طاعت کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ یہ دونوں عام ہیں۔

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

ابوموسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو اپنی جانوں پر نرمی کرو، اس لئے کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے، بلکہ تم اس کو پکارتے ہو، جو سننے والا اور دیکھنے والا ہے، (مسلم کی روایت میں ہے کہ جس کو تم پکارتے ہو وہ تمہاری سواری کے گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں اپنے دل میں ''لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ'' پڑھ رہا تھا، تو آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس ''لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ'' پڑھ اس لئے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، یا (راوی کو شک ہے کہ) آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں کیا تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ ہے ''لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ''

(رواه البخاری ومسلم، وعند الترمذی فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم ليس بأصم ولا غائب هو بينكم وبين رءوس رحالكم الخ)

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: کیا تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ، فرمایا ''لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ''

(رواه أحمد وابن ماجه وقال البوصيرى فى مصباح الزجاجة هذا إسناد صحيح رجاله ثقات)

عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں ابوایوب الانصاری رضی اللہ عنہ سے ملا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تجھے اس چیز کا حکم نہ کروں جس کا حکم مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا؟ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ'' کثرت سے پڑھو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(رواه ابن أبى شيبة فى مصنفه كتاب الزهد)

کنز کا معنی

کنز وہ عمدہ وقیمتی وانمول اور جمع شدہ مال ہوتا ہے، جس کو اس کی نفاست اور عمدگی اور خوبصورتی کی وجہ سے محفوظ کیا جاتا ہے، اور اکثر لوگوں سے چھپا کر رکھا جاتا ہے،

مطلب یہ ہے کہ ان مبارک کلمات کا اعلیٰ وارفع ثواب جنت میں ذخیرہ ہوگا اور اس کا اجر وثواب انتہائی عمدہ واعلیٰ ونفیس ہے، جس طرح کہ اموال کا خزانہ عمدہ ہوتا ہے۔

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ بکثرت پڑھنے کا حکم

حازم بن حرملہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا، تو آپ ﷺ نے فرمایا اے حازم ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ کثرت سے پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

(رواه ابن ماجة بسند صحيح)

فائدہ = رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو کثرت سے پڑھنے کا حکم کریں اور پھر اس کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتائیں، تو یقیناً اس چیز میں خیر کثیر ہوتا ہے اور اس کے فوائد وبرکات بے شمار ہوتے ہیں۔

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ

قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدمت کے لیے چھوڑا تھا، فرمایا کہ (ایک دفعہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے اور میں نے نماز پڑھ لی تھی۔

(حاکم وبیہقی کی روایت میں ہے کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھ لی تھی، بیہقی کی دوسری روایت میں ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور دو رکعت نماز پڑھی اور میں لیٹ گیا) پس آپ نے مجھے اپنا پاؤں (مبارک) مارا اور فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ جنت کا دروازہ ہے۔

(رواه الترمذي وقال هذا حسن صحيح، وأخرجه ابن سعد وأحمد والنسائي والبيهقي في شعب الإيمان والحاكم وقال هذا حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا وہ کیا ہے؟ فرمایا وہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ ہے۔

(رواه النسائي في السنن الكبرى)

عرش کے نیچے جنت کا خزانہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں کیا تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔

(رواه أبي داود الطيالسي في مسنده)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں؟ جو عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ وہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ ہے، بندہ جب یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے مجھ پر بھروسہ کیا اور (اپنے تمام معاملات) میرے سپرد کر دیئے۔ **(رواه إسحاق بن راهويه في مسنده)**

فائدہ = یہ ذکر جمیل عرش الٰہی کے نیچے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، اس عظیم فضیلت کو ذہن میں رکھیں، اور اس کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کریں۔

جنت کے درخت اور ان کے سائے

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معراج کی رات میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا اے محمد (ﷺ) اپنی امت کو حکم دیں کہ جنت کی شجرکاری بکثرت کریں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت کی شجرکاری کیا

ہے؟ تو فرمایا: ”لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ “

(أخرجه أحمد والترمذی وصححه ابن حبان)

مصائب اور بلاؤں کو کیسے دفع کریں؟

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ “ کثرت سے پڑھو، کیونکہ یہ ضرَر کے ننانوے انواع واقسام کو دفع کرتی ہے، جس میں سے کم از کم ضرَر (غم) ہے۔

(رواه الطبرانی فی معجمه الصغیر . قال عنه البوصیری فی إتحاف الخیرة المهرة بزوائد المسانید العشرة...إسناده فیه مقال، بلهط أحد رواته قال الذهبی لا یعرف والخبر منکر، وذکره ابن حبان فی الثقات، وباقی الإسناد ثقات)

ننانوے بیماریوں کی دوا ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا. کہ جو شخص ”لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ “ پڑھے تو یہ اس کے لیے ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جس میں (کم) درجے کی بیماری غم ہے۔

(رواه الطبرانی فی الدعاء وفی المعجم الأوسط والحاکم فی المستدرك وقال هذا حدیث صحیح ولم یخرجاه، ورواه ابن أبی الدنیا وغیرهم وحسنه السیوطی)

پریشان حال و مصیبت زدہ کیلئے اک مستند نسخہ شفاء

پریشان حال و مصیبت زدہ لوگوں کے لیے یہ ایک مستند نسخہ شفاء ہے اور تمام امراض کا مجرب علاج ہے، یہ مبارک کلمہ اپنے پڑھنے والے کی مصائب اور نقصان دینے والی چیزوں سے حفاظت کرتا ہے، پہلی حدیث میں یہی تصریح کی گئ ہے، اسی طرح یہ کلمہ مصائب و بلاء کے واقع ہونے کے بعد بھی ان کو دفع کرتا ہے، جیسا کہ دوسری میں بیان ہوا کہ یہ ننانوے امراض کی شفاء و دوا ہے جس میں ادنی مرض غم و پریشانی ہے، لہذا مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اس کلمہ کا ورد کرے، تا کہ غم و پریشانی وفقر و محتاجی و امراض وغیرہ مصائب سے نجات و خلاصی حاصل کرے۔

فقر و تنگ دستی سے چھٹکارا

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جو شخص ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللهِ إِلَّا إِلَيْهِ “ پڑھے تو اللہ تعالی اس سے ستر قسم کے نقصانات دور کر دیتے ہیں ، ان ستر میں سے کم از کم اور ادنی مرتبہ کی مشکل فقر ہے۔

(رواه الترمذی. وقال المنذری فی الترغیب والترهیب بعد نقل کلام الترمذی هذا ما لفظه ورواه النسائی والبزار مطولا ورفعا ولا ملجأ من الله إلا إلیه... ورواتهما ثقات محتج بهم ... ورواه الحاکم وقال صحیح ولا علة له)

فائدہ

مکحول جلیل القدر تابعی ہیں، سوڈان کے رہنے والے تھے، امام ابن شہاب الزہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علماء چار ہیں ابن المسیب رحمہ اللہ مدینہ میں اور شعبی رحمہ اللہ کوفہ میں اور حسن رحمہ اللہ بصرہ میں اور مکحول رحمہ اللہ شام میں، حضرت مکحول شام کے مفتی تھے اور اس وقت تک فتوی نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ ”لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ “ پڑھ لیتے۔

مؤذن کے جواب میں لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ پڑھنا

جب آدمی اذان سنے تو اس کا جواب ویسے ہی دے جیسا کہ مؤذن پڑھتا ہے، اور مؤذن جب (حی علی الصلاۃ) اور (حی علی الفلاح) پڑھے، تو اس کے جواب میں

(لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ) پڑھے، باقی سارے کلمات کا جواب ایسا ہی دے، جیسے مؤذن پڑھتا ہے، جس نے دل سے اس طرح پڑھا، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، مسلم میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہی مروی ہے۔

(رواہ مسلم فی صحیحہ وأبو داوود فی سننہ)

ہدایت، کفایت، حمایت اور صیانت ایسے حاصل ہوگی...!

جو شخص گھر سے نکلنے کے بعد بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ" پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو ہدایت و کفایت و حمایت ملے گی اور شیاطین کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلنے کے بعد "بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ" پڑھ لے تو اس کو کہا جاتا ہے (یعنی فرشتہ اس کو نداء کرتا ہے اے بندے) تیری (دنیوی واُخروی اہم امور کی) کفایت کر لی گئی، تجھے (دشمنوں کے شر سے) بچا لیا گیا، تجھے (صراط مستقیم کی طرف) ہدایت دے دی گئی اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے، (اس لیے جس آدمی کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت و کفایت و حمایت و صیانت مل جائے تو پھر اس پر شیطان کا کوئی اثر نہیں چلتا) پھر شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ ایسے شخص سے تیرا کیا کام جس کو ہدایت دے دی گئی، اور جس کی کفایت کر لی گئی اور جس کو بچا لیا گیا؟ یعنی ان کلمات کی برکت سے۔

(رواہ الترمذی وأبو داود وزاد » فیقول لہ شیطان آخر کیف لك برجل قد ھدی و کفی ووقی « ورواہ النسائی وابن حبان وابن السنی وغیرھم وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب لا نعرفہ إلا من ھذا الوجہ)

تمام دنیوی واخروی امور و مشکلات و حوائج کی کفایت

یہ مبارک کلمات پڑھنے اور یاد کرنے میں کتنے سہل و آسان ہیں اور فوائد و اثرات کے اعتبار سے کتنے عظیم الشان ہیں، ہر شخص اپنے گھر سے نکلنے کے بعد یہ مختصر کلمات پڑھنا ہمیشہ کا معمول بنائے، تاکہ ان عظیم بشارتوں کا مستحق ہو جو حدیث مذکور میں بیان ہوئے ہیں اور سنت مطہرہ پر عمل کی برکت سے زندگی خیر و برکت و ہدایت و نور سے بھرپور ہو جائے، سبحان اللہ ان کلمات کی عظمت و شرف و برکت و تاثیر کو بغور ملاحظہ کریں۔

جب بندہ یہ کلمات پڑھتا ہے تو فرشتوں کی طرف سے اس کو یہ بشارت سنائی جاتی ہے **هُدِيتَ و كُفِيتَ ووُقِيتَ**، خوشخبری ہے تیرے لیے اللہ تعالیٰ نے تجھے ہدایت دے دی اور تجھے **مفلحین** و کامیاب بندوں میں داخل کر دیا اور تیرے تمام دنیوی واُخروی امور و مشکلات و حوائج کی کفایت کا ذمہ لے لیا اور تجھے ہر برائی و شر اور تمام دشمنوں سے بچانے کا وعدہ کر لیا، یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک و منور سنتیں انتہائی مختصر و آسان ہیں اور بے شمار فضائل و برکات کی حامل ہیں۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم و واجب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام سنتوں کو سیکھے اور اس پر عمل کرے اور اپنے اہل و اولاد کو بھی سکھائے، کیونکہ روز قیامت جہاں انسان سے اپنے اعمال سے متعلق باز پرس ہوگی وہاں اہل و اولاد کے متعلق بھی پوچھ گچھ ہوگی۔

ہر فرض نماز کے بعد لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ پڑھنا

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر فرض نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ''اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہر فرض نماز کے بعد یہ دعاء پڑھتے تھے۔

(رواہ مسلم فی صحیحه وأحمد فی مسنده والنسائی وأبو داؤد فی سننهما)

سونے سے پہلے ''لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ '' پڑھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص اپنی بستر پر جاتے وقت یہ دعاء پڑھ لے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

(أخرجه ابن حبان فی صحيحه والنسائی فی عمل اليوم والليلة وابن أبي شيبة وغيرهم ، وقد اختلف فی رفعه ووقفه وله حكم الرفع لأن مثله لايقال من قبيل الرأی)

طواف کے دوران ''لَا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ '' پڑھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سات چکر بیت اللہ کا طواف کیا اور کسی سے کوئی کلام نہ کرے، مگر صرف: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا إِلَهَ إِلا اللهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ پڑھتا رہے تو اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

(رواہ ابن حبان وابن ماجة والطبرانی والمنذری فی الترغيب)

نعمتوں کی حفاظت اور بقاء کا گارنٹی کارڈ

عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ کوئی نعمت عطاء کرے اور وہ چاہتا ہو کہ وہ نعمت (اس کے پاس) باقی و برقرار رہے، تو اس کو چاہیئے کہ ''لَا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ '' کثرت سے پڑھے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَلَوْلا إِذْ دَخَلتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ ما شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اور جب تو آتا تھا اپنے باغ میں کیوں نہ کہا تو نے ''مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ '' جو چاہے اللہ سو ہو، طاقت نہیں مگر جو دے اللہ۔

(رواہ أبو القاسم الطبرانی فی المعجم الكبير والمعجم الأوسط)

فائدہ

یقیناً انسان کے پاس اللہ تعالی کی بے شمار نعمتیں ہیں، سرتاپا اول تا آخر سب اسی کا دیا ہوا ہے، پھر کون انسان نہیں چاہتا کہ صحت و مال و اولاد و گھر بار وغیرہ نعمتیں اس کے برقرار رہیں؟ لہٰذا ذکر مبارک ''لاحَوْلَ ولا قُوَّةَ الا باللهِ '' ان نعمتوں کی حفاظت و بقاء کا ضامن ہے، کوئی ہے جو اس قیمتی خزانے کو اپنے لیے محفوظ کرے اور اس کے برکات و آثار کا مشاہدہ کرے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بعض سلف نے فرمایا کہ جس کو اپنے حال یا مال یا اولاد میں سے کوئی چیز اچھی لگے، آسودگی نظر آئے تو وہ ''مَا شَآءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ '' پڑھے، اور یہ اسی آیت کریمہ سے ماخوذ ہے، اور اس بارے میں ایک حدیث مرفوع بھی وارد ہوئی ہے، جس کو حافظ ابو یعلی الموصلی نے اپنی ''مسند'' میں روایت کیا ہے۔

(أخرجه الحافظ أبو يعلى الموصلی فی مسنده الخ..... تفسير ابن كثير)

جہنم کی آگ سے حفاظت ممکن ہے!

ابو سعید و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص موت کے وقت "لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ پڑھ لے تو جہنم کی آگ اس کو نہیں کھائے گی۔

(رواه الطبرانی فی المعجم الأوسط والمعجم الصغیر)

کیا آپ مستجاب الدعوات بننا چاہتے ہیں...؟

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات کو اٹھے اور یہ پڑھے:

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ"

پھر اس کے بعد پڑھے "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي" یا کوئی دعا کرے، تو اس کی دعا قبول کی جائے گی، پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول کی جاتی ہے۔

(رواه البخاری فی کتاب التهجد وأصحاب السنن)

یہ ذکر انتہائی آسان ہے، ہر مسلمان اس کو یاد کر کے اپنا معمول بنائے اور حدیث میں بیان شدہ فضائل و برکات حاصل کرے، حدیث کے ظاہری الفاظ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ رات کو کسی سبب سے یا بغیر سبب بیدار ہو جائے دونوں صورتوں میں یہ ذکر پڑھے اور پھر ایسے شخص کے لیے قبولیت دعاء اور قبولیت نماز کی یقینی بشارت بالفاظ صریح حدیث میں موجود ہے، اور حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ فضیلت اس شخص کے لیے ہے جو رات کو نیند سے بیدار ہو کر یہ ذکر پڑھے اور مذکورہ اعمال کرے۔

لہٰذا ہر مسلمان اس حدیث پر عمل کو غنیمت جانے اور خیر کثیر حاصل کرے اور دیگر لوگوں کو بھی اس کی تعلیم و تلقین کرے۔

صرف ایک منٹ چاہئے مغفرت کیلئے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (یہ کلمات) پڑھے "لَا إِلَهَ إِلَّا الله وَالله أَكْبَرُ لَا إِلَه إِلَّا الله وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الله وَلَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الله لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَا الله وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِالله"

ان پانچ (کلمات) کو اپنی انگلیوں پر شمار کرے، پھر آپ نے فرمایا کہ جو شخص ان (کلمات) کو دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، پھر اسی دن میں یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں فوت ہو جائے، تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(أخرجه النسائی فی الکبری وعمل الیوم واللیلة وإسناده صحیح أو حسن)

ہر مسلمان کو چاہئے کہ یہ کلمات مبارکہ یاد کرے اور دن میں یا رات میں ضرور پڑھے اور اپنی چوبیس گھنٹے کی زندگی میں سے صرف ایک منٹ یہ پانچ کلمات پڑھنے کے لیے وقف کر دے، اگر اسی دن یا رات میں دنیا سے رخصت ہو گیا، تو اس کے سارے گناہ معاف ہوں گے، کیا اتنی عظیم فضیلت حاصل کرنے کے لیے ہمارے پاس ایک منٹ فارغ ہے؟

اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں!

ابو سعید الخدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں کہ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ" اور جب آدمی "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ" کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي" اور جب آدمی "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ" کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي" اور جب آدمی "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اَلْحَمْدُ '' کہے تو اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ''لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ ''، اور جب آدمی ''لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ '' کہے تو اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ''لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي '' ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی بیماری میں یہ کلمات پڑھے، اور پھر اسی بیماری میں اس کا انتقال ہوجائے، تو آگ اس کو نہیں کھائے گی۔ یعنی جہنم کی آگ اس کو نہیں جلائے گی۔

(رواه الترمذی، والنسائی فی السنن الكبرى، وابن ماجه فی سننه، وابو يعلى فی مسنده، والبزار فی مسنده، وابن حبان فی صحيحه، والبیهقی فی الشعب وفی الاسماء والصفات وغيرهم والحديث صحيح أو حسن عند أهل العلم)

فائدہ = حدیث میں حالت مرض میں یہ مبارک کلمات پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور اسی مرض میں اگر انتقال ہوجائے، تو ان عظیم الشان کلمات کی برکت سے جہنم کی آگ اس پر حرام ہوجائے گی، یقیناً ہر مسلمان یہ تمنا رکھتا ہے کہ وہ جہنم کی آگ سے بچ جائے، لہٰذا ہر مسلمان اس ذکر کو یاد کرے، اور اس طرح پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی نصیحت ووصیت

ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کی وصیت فرمائی۔

1 مجھے حکم دیا کہ میں اپنے سے کم تر شخص کی طرف دیکھوں برتر کی طرف نہ دیکھوں۔

2 اور مجھے مسکینوں سے محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کا حکم دیا۔

3 اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں کسی سے سوال نہ کروں۔

4 اور مجھے صلہ رحمی کا حکم دیا اگرچہ وہ پیچھے ہٹے۔

5 اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں حق بات کہوں اگرچہ وہ کڑوی ہو۔

6 اور مجھے حکم دیا کہ میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں۔

7 اور مجھے حکم دیا کہ میں کثرت سے ''لا حول ولا قوة إلا بالله'' پڑھوں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(أخرجه البیهقی فی سننه الكبرى وابن أبي شيبة فی مصنفه والطبرانی فی المعجم الكبير وفی الدعاء ورواه أبو يعلى الموصلی وابن حبان فی صحيحه وأحمد فی مسنده وغيرهم)

حدیث مذکور انتہائی اعلی وصیتوں پر مبنی ہے، جن میں سے ہر وصیت آب زر سے لکھنے کے قابل ہے، ہر وصیت اتنی جامع ہے کہ اس کی تفصیل پر مستقل کتاب لکھی جاسکتی ہے، ہمارے موضوع سے متعلق حدیث کی آخری وصیت یعنی کثرت سے ''لا حول ولا قوة إلا بالله'' پڑھنے کا حکم ہے۔

رزق ومعاش کی تنگی کا مؤثر علاج ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو اللہ تعالی کسی نعمت سے نوازے تو وہ ''الحمد لله'' کثرت سے پڑھا کرے، اور جس کا رنج وغم اور پریشانیاں زیادہ ہوں تو وہ اللہ عز وجل سے استغفار کرے، اور جو رزق کی تنگی میں مبتلا ہو تو وہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللہِ'' کثرت سے پڑھا کرے۔

(رواہ الطبرانی فی کتاب الدعاء وفی المعجم الکبیر والصغیر والأوسط)

رزق کی فراوانی اور فراخی معاش اور دفع فقر کیلئے نصوص میں، کئی اعمال واسباب کا تذکرہ آیا ہے، مثلا اللہ تبارک وتعالیٰ پر کامل ایمان، استغفار اور توبہ اور توکل علی اللہ، اور صلہ رحمی اور صدقہ وانفاق فی سبیل اللہ، اور دعاء اور قراءۃ القرآن اور درود شریف بکثرت پڑھنا اور تقویٰ وپرہیزگاری، تقویٰ جلب رزق کے انتہائی مجرب اسباب میں سے ہے۔

اور قرآن نے اہل تقویٰ کے لیے ایسی جگہ سے رزق دینے کا وعدہ کیا جو ان کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور خصوصا (سبحان اللہ وبحمدہ) پڑھنا کیونکہ حدیث میں ان کلمات کے متعلق آیا ہے ''وبھا یرزق کل شیء '' یعنی ہر چیز کو ان کے ذریعہ رزق دیا جاتا ہے، اور قناعت اختیار کرنا اور اللہ عزوجل کا شکر اور تمام نیکی کے کام اور گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا اور مسجد میں نماز پڑھنا، اور جہاد فی سبیل اللہ، اور فقر وتنگدستی سے پناہ مانگنا، جیسا کہ حدیث میں ہے: اللھم إنی أعوذ بك من الکفر والفقر وعذاب القبر، حج وعمرہ اداء کرنا، گناہوں کو ترک کرنا، کیونکہ گناہوں کے برے اثرات میں ایک اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان کی روزی اور رزق میں تنگی آجاتی ہے، وغیرذالک

خیر سے اپنے ہاتھوں کو بھر دینا

عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور کہا کہ میں قرآن یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، لہٰذا مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں جو مجھے قرآن کی جگہ کافی ہوجائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو ''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ''

اس شخص نے کہا یا رسول اللہ یہ تو اللہ عزوجل کے لیے ہے، میرے لیے کیا

ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي ''

جب وہ شخص کھڑا ہوا تو اس نے ایسا ہی کیا، اور اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اور ان کو بند کردیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر دیا ہے۔

(سنن أبي داود كِتاب الصلَاةِ. وفی المشکاۃ بیدیه وقبضھما. قال القاری وفی نسخة فقبضھما فقیل أی عد تلك الكلمات بأنامله وقبض کل أنملة بعدّد کل کلمة)

حدیث کے آخر میں ہے کہ اس شخص نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اور ان کو بند کردیا، یعنی ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر شمار کیا اور ہر انگلی کو ان کلمات کی تعداد کے برابر بند کیا، دراصل اس طرز عمل میں اشارہ ہے کہ اس شخص کو جو تعلیم دی گئی، اس نے اس کو محفوظ کرلیا ہے، جس طرح کوئی عمدہ چیز دونوں ہاتھوں میں بند کر کے محفوظ کی جاتی ہے، اور اس شخص نے جب ان پانچ کلمات کو اپنی پانچ انگلیوں پر شمار کیا، تو اس طرز عمل پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر دیا یعنی خیر عظیم حاصل کرلیا۔

غموں اور پریشانیوں اور بیماریوں کا مؤثر ومفید علاج ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی پریشانیاں اور غم زیادہ ہوں، تو اس کو چاہئے کہ ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کثرت سے پڑھے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے، بے شک ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' ستر بیماریوں کی شفاء ہے، جن میں سے کم از کم ہم وغم وحزن کی بیماری ہے۔

(رواہ الطبرانی فی الدعاء وابن أبي الدنیا فی الفرج بعد الشدة وابن

القیم فی الطب وفی زاد المعاد وذکرہ الھیثمی فی مجمع الزوائد وقال رواہ الطبرانی فی الأوسط)

ہَم وغَم وحُزن وہ امراض ہیں جو انسان کے دل کو لاحق ہوتے ہیں، اور اعضاء وجوارح پر اثر کرتے ہیں، (ھَم) کی جمع ہموم ہے، یہ وہ پریشانی وتکلیف ہوتی ہے کہ مستقبل میں اس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔

اور (غَم) کی جمع غموم ہے، یہ وہ پریشانی ہوتی ہے جو واقع ہوئی ہو، یعنی اُمور حاضرہ اور حال سے متعلق ہو۔

اور (حُزن) وہ پریشانی وتکلیف ہوتی ہے جو ماضی میں کسی چیز پر ہوتی ہے۔ بعض نے کہا کہ ہَم وغَم دونوں کا معنی ایک ہی ہے۔

یاد رہے کہ ان بیماریوں کا علاج ودواء وشفاء صرف اور صرف اللہ تعالی کی طرف سچی رجوع اور اس کے ذکر میں ہے، کیونکہ یہ گوناگوں مصائب ومشکلات وامراض اور مختلف غم وپریشانیاں انسان کے دل کو لاحق ہوتی ہیں، اور انسانی بدن کے بادشاہ یعنی دل کی یہ حالت ہوجائے، تو پھر اس کے جو کارندے ومحکوم ہیں یعنی انسانی بدن کے اعضاء وجوارح، ان کا سارا نظام بھی درہم برہم ہوتا ہے، لہذا بدن کے بادشاہ یعنی دل کی حقیقی راحت وسکون اور جسم کی قوت وصحت اور قُویٰ کی مضبوطی اللہ تعالی کے ذکر میں ہے۔

کما قال جلا وعلا ''اَلَّذِینَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ أَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ''

اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو سکون واطمینان وقرار نصیب ہوتا ہے، اور اس کا ہم وغم وحزن وکرب دور ہوتا ہے، زمین پر موجود کون سا بنی آدم ہے جو کسی غم وپریشانی سے دوچار نہیں ہوتا، لہذا نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے امت کو ان بیماریوں کا مؤثر علاج بتلا دیا ہے، اور وہ ہے ''**لا حول ولا قوۃ إلا باللہ**'' بکثرت پڑھنا، جو امراض کثیرہ

اور خصوصاً ہم وغم وحزن وکرب کا آسان علاج ودوا ہے۔

گناہ اگرچہ بے شمار کیوں نہ ہوں، معاف ہوجائیںگے!

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زمین پر موجود کوئی بھی شخص ''**لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ**'' پڑھے، تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ کیوں نہ ہوں۔

(أخرجہ الحَاکِم فی المستدرك علی الصحیحین والترمذی فی جامعہ وحسنہ وأَحمد فی مسندہ وَالنَّسائِي فی السنن الکبری والبیھقی فی الدعوات الکبیر والبغوی فی شرح السنۃ وغیرھم)

لاحول ولاقوۃ إلا باللہ باقیات صالحات میں سے ہے

ارشاد باری تعالی ہے: **وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَیْرٌ أَمَلاً. (سورۃ الکھف، الآیۃ 46)**

اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب اور اچھی امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ کئی صحابہ وتابعین نے ''**لا حول ولا قوۃ إلا باللہ**'' کو بھی الباقیات الصالحات میں شمار کیا ہے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی ''مسند'' میں روایت کیا ہے کہ امیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ''الباقیات الصالحات'' کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا وہ یہ ہیں: ''**لا إلہ إلا اللہ وسبحان اللہ والحمد للہ واللہ أکبر ولا حول ولا قوۃ إلا باللہ**'' ہیں۔

امام ابن جریر الطبری نے اپنی تفسیر میں روایت کیا کہ عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے الباقیات الصالحات کے بارے پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا وہ یہ ہیں: ''**لا إلہ إلا اللہ واللہ أکبر وسبحان اللہ ولا حول ولا قوۃ إلا باللہ**''

اسی طرح امام ابن جریر الطبری وغیرہ نے سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے بھی یہی نقل کیا ہے کہ الباقیات الصالحات یہ پانچ کلمات ہیں: ''لا إله إلا الله والله أكبر وسبحان الله والحمد لله ولا حول ولا قوة إلا بالله''

ابن عباس اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔ امام ابوحیان الاندلسی اپنی تفسیر ''البحر المحیط'' میں فرماتے ہیں کہ جمہور علماء کا قول یہی ہے کہ باقیات صالحات سے مراد یہ کلمات ہیں ''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ''

اور جمہور کا یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابوہریرہ وغیرہ کی طریق سے مروی ہے۔

''وقال فی تفسیر الجلالین ''والباقیات الصالحات'' هی سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر زاد بعضهم ولا حول ولا قوة إلا بالله''

حاصل یہ کہ جمہور علماء ومفسرین کا قول یہی ہے، اور حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوالدرداء اور حضرت عائشہ اور حضرت ابوھریرۃ اور حضرت نعمان بن بشیر وغیرہم رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی احادیث مرفوعہ اسی پر بھی دلالت کرتی ہیں، بعض سلف صالحین نے پانچ نمازوں کو اور بعض نے اچھے کلام کو اور بعض نے تمام اعمال صالحہ کو باقیات صالحات میں شمار کیا ہے، سب اقوال تقریبا قریب المعنی ہیں، اور ایک ہی چیز کی طرف راجع ہوتے ہیں۔

''لا حول ولا قوة إلا بالله'' فرشتوں کی دعاء

صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمین سے کوئی بھی فرشتہ نہیں اٹھتا، یہاں تک وہ ''لا حول ولا قوة إلا بالله'' پڑھتا ہے۔

حافظ ابن القیم رحمہ اللہ اپنی عظیم کتاب ''زادُ المَعاد فی هَدی خیر العِباد'' میں فرماتے ہیں کہ بعض آثار میں آیا ہے کہ کوئی بھی فرشتہ آسمان سے نہیں اترتا اور نہ آسمان کی طرف چڑھتا ہے مگر ''لا حول ولا قوة إلا بالله'' کے ساتھ اور شیطان کو دفع کرنے میں اس کلمہ کی عجیب تاثیر ہے۔

(رواه الترمذی فی کتاب الدعوات وقال السیوطی وأخرج أبو نعیم فی الحلیة عن صفوان بن سلیم قال ما نهض ملك من الأرض حتی یقول لا حول ولا قوة إلا بالله. الدر المنثور واشار الیه الحافظ ابن القیم فی زاد المَعاد.

فائدہ

صفوان بن سلیم اہل مدینہ میں سے جلیل القدر تابعی ہیں، امام، ثقہ، ثبت، ورع، زاہد، عابد، فقیہ، کثیر الحدیث وغیرہ بلند القاب سے محدثین نے ان کو یاد کیا ہے، کبار صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔

سمندر پار کرتے وقت موسی علیہ السلام کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر پار کرتے وقت پڑھے تھے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا پڑھو: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے یہ

کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں اس وقت سے میں نے ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر بإسناد جید. رواہ الامام المنذری فی الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف وإسنادہ جید، ورواہ الطبرانی فی الاوسط والصغیر....وقال الھیثمی فی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد رواہ الطبرانی فی الأوسط والصغیر وفیہ من لم أعرفھم)

فائدہ

موسی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ بحر القلزم پار کیا تھا، جس کو آج کل بحر الاحمر کہا جاتا ہے، جس کے بارے میں قرآن نے کہا ''وَجَاوَزْنَا بِبَنِی إِسْرَائِیلَ الْبَحْرَ'' یہ بنی اسرائیل پر اللہ تعالی کی عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت تھی کہ موسی علیہ السلام نے سمندر میں اپنی لاٹھی ماری تو اس میں اللہ تعالی کے حکم سے خشک راستہ بن گیا، اور اس طرح بنی اسرائیل نے امن وامان واطمینان وسلامتی سے اس سمندر کو پار کرلیا۔

فرعون نے جب سمندر میں یہ خشک راستہ دیکھا، تو وہ بھی اپنی فوج وقوم کے ساتھ اس خشک راستے میں داخل ہوا، جب راستے کے درمیان میں پہنچا، تو اللہ تعالی نے سمندر کو جاری ہونے کا حکم دیا، اور اس طرح اللہ تعالی نے فرعون کو اس کے لشکر سمیت غرق کردیا، حدیث مذکور سے ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کی عظیم الشان فضیلت اور عظمت واضح طور پر معلوم ہوئی، کیونکہ موسی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر پار کرتے وقت یہی کلمات پڑھے تھے ''اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَإِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ''

صحیحین وغیرہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں مروی ہے کہ موسی علیہ السلام نے اس عظیم فضل واحسان کے بدلے میں اللہ تعالی کا شکر اداء کرنے کی نیت سے روزہ رکھا تھا، اور یہ عاشوراء یعنی دس محرم کا دن تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مدینہ منورہ ہجرت فرمائی، تو وہاں کے یہودی عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے اس روزے کی وجہ پوچھی، تو انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیک صالح دن ہے، اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو اس دن میں نجات دی، اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''نحن أحق بموسی منکم'' ہم تم سے زیادہ موسی کے حق دار ہیں اور اس کے قریب ہیں، لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی یہ روزہ رکھا، اور لوگوں کو بھی یہ روزہ رکھنے کا حکم دیا اور رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشوراء یعنی دس محرم کا روزہ فرض تھا، پھر رمضان کی فرضیت کے بعد عاشوراء کی فرضیت منسوخ ہوگئی اور سنیت باقی رہ گئی، لہٰذا آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا'' من شاء صامہ ومن شاء ترکہ'' یاد رہے کہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نمازوں کی فرضیت میں تخفیف وآسانی کا سبب بھی موسی علیہ السلام ہیں، جیسا کہ صحیح بخاری وغیرہ قصہ اسراء میں بالتفصیل مذکور ہے۔

سخت ترین مشکل اور مصیبت سے نجات کیلئے

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّۃَ إِلا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ '' علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو کسی ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے جس سے خلاصی مشکل ہو تو '' بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّۃَ إِلا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ '' پڑھو، اللہ تعالی اس کی برکت سے جتنی چاہے مختلف قسم کی بلاؤں (اور عذاب) کو دفع کرتا ہے۔

(رواہ الطبرانی فی الدعاء والدیلمی. والحافظ ابن حجر

العسقلانی فی (الفتوحات) . ورواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، والمتقی فی الکنز نقلا عن ابن السنی، والرافعی فی التدوین فی أخبار قزوین، وذکرہ السیوطی الدر المنثور وعزاہ الی ابن السنی والدیلمی، وذکرہ النووی فی الأذکار)

حاملین عرش فرشتوں کا عرش اٹھاتے وقت کا ورد

امام ابن القیم دمشقی حنبلی رحمہ اللہ نے مختلف مسنون اذکار واعمال اور خصوصاً ذکر کے فضائل وفوائد وثمرات پر "الوابلُ الصیب" نامی ایک عجیب کتاب لکھی ہے، اور یہ کتاب دراصل ان کے استاذ وشیخ ومرشد شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب "الکلمُ الطیِّب" کی شرح ہے، اس میں ابن القیم رحمہ اللہ نے ستر (70) سے زیادہ ذکر کے فوائد بیان کیے ہیں۔

فائدہ نمبر اکسٹھ (61) میں فرمایا کہ ذکر ذاکر کو اتنی قوت دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ ذکر کے ساتھ وہ کام کرتا ہے، جس کے کرنے کا بغیر ذکر کے وہ طاقت نہیں رکھتا، اس کے بعد ذکر کی برکت سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی قوت کے بعض مشاہدات کا ذکر کیا، اور چند سطور کے بعد فرمایا کہ میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے سنا کہ وہ اس (یعنی ذکر کے ذریعہ بدن کو قوت ملنے کے) باب میں ایک اثر کا تذکرہ کرتے تھے، اور فرماتے تھے کہ فرشتوں کو جب عرش اٹھانے کا حکم دیا گیا، تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہم تیرے عرش کو کیسے اٹھائیں گے جب کہ اس پر تیرا عظمت وجلال ہے؟ تو اللہ تعالی نے فرمایا "لا حول ولا قوۃ إلا باللہ" پڑھو، جب فرشتوں نے "لا حول ولا قوۃ إلا باللہ" پڑھا تو عرش کو اٹھالیا۔ ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہاں تک میں نے دیکھا کہ ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ نے بعینہ یہی اثر ذکر کیا ہے۔

(الوابل الصیب من الکلم الطیب، الفائدۃ الحادیۃ والستون)

فائدہ

امام ابن القیم رحمہ اللہ آٹھویں صدی ہجری کے کبار ومستند وتبحر علماء میں سے ہیں، علم وفضل اور زہد وعبادت وتصوف میں بے نظیر تھے، ابن القیم رحمہ اللہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے خصوصی شاگرد ہیں، دونوں استاذ شاگرد دیگر فنون کی طرح تصوف کے بھی امام ہیں، اور شاگرد استاذ سے بڑے صوفی ہیں۔

ابن القیم رحمہ اللہ کی مذکورہ کتاب اپنے باب میں منفرد وممتاز وعجیب ہے، کتاب میں ایسی کشش وروحانیت ہے کہ کھولنے کے بعد بند کرنے کو جی نہیں چاہتا، اور ابن القیم رحمہ اللہ کی تمام کتب کا تقریبا یہی حال ہے، فوائد وتاثیر وروحانیت میں بے مثال ہیں، مذکورہ بالا اثر سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالی کا ذکر صرف روح کو نہیں بلکہ بدن کو بھی قوت وطاقت بخشتا ہے۔

دجال کے زمانے میں مؤمنین کی خوراک وغذاء تسبیح وتکبیر وتحمید وتہلیل ہوگی، یعنی "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلا إِلٰہَ إِلا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ" پڑھیں گے اور یہی ان کے لیے کھانے پینے کے قائم مقام ہوگا۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ علیہ الصلاۃ والسلام سے چکی پینے کی وجہ سے ہاتھوں میں تکلیف کا اظہار کیا، اور خادم وغیرہ کا مطالبہ کیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بہت بہتر ہو، جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر جاؤ تو چونتیس مرتبہ "اللہ اکبر" کہو اور تینتیس مرتبہ "سبحان اللہ" اور تینتیس مرتبہ "الحمد للہ" کہو یہ تمہارے لئے خادم سے افضل وبہتر ہے۔

اس حدیث میں دلالت ہے کہ اس ذکر کی پابندی سے بدن میں اتنی قوت پیدا ہوگی کہ خادم وغیرہ کی ضرورت نہ رہے گی، اسی طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی) میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک اثر ذکر کیا، جو آب زر سے لکھنے اور دل ودماغ میں ہمیشہ کے لیے نقش کرنے کے

قابل ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نیکی کرنے سے چہرے میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے، اور رزق میں وسعت وفراخی ہوتی ہے، اور بدن میں قوت وطاقت ہوتی ہے، اور مخلوق کے دلوں میں محبت ہوتی ہے، اور گناہ سے چہرے میں سیاہی اور دل اور قبر میں ظلمت وتاریکی پیدا ہوتی ہے، اور بدن میں کمزوری پیدا ہوتی ہے، اور رزق میں کمی ہوتی ہے، اور مخلوق کے دلوں میں بغض ونفرت ہوتی ہے۔

(ذکرہ ابن قیم الجوزیۃ فی الجواب الکافی منسوبا إلی ابن عباس ونسبہ ابن القیم فی روضۃ المحبین لأنس وابن عباس رضی اللہ عنہما)

فقر وتنگ دستی کا مؤثر علاج

اسد بن وداعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' پڑھے گا، تو اس کو کبھی فقر وفاقہ نہیں پہنچے گا۔

روی ابن أبی الدنیا عن اللیث بن معاویۃ بن صالح عن أسد بن وداعۃ رضی اللہ تعالی عنہ. ذکرہ ابن القیم فی الوابل الصیب من الکلم الطیب ..قلت: وھذا الحدیث نقلہ ابن القیم وعزاہ إلی ابن أبی الدنیا،

فائدہ

سخت ترین مشکل کاموں، خطرات میں، مشقتیں اٹھانے میں، بادشاہوں کے سامنے جانے، ہولناکیوں کے خوف میں، فقر ومحتاجی، تنگ دستی میں اور شیطان کو دفع کرنے میں، یہ مبارک کلمہ پڑھنے کی تاثیر عجیب ہے۔

نماز کے بعد ''لا حول ولا قوۃ'' پڑھنے کی عظیم فضیلت

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ (سُبْحَانَ اللہِ

الْعَظِیمِ وَبِحَمْدِہِ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّۃَ إلا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ) پڑھے، تو وہ اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی بخشش ہو جائے گی۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، باب ما یقول فی دبر صلاۃ الصبح . وذکرہ المتقی الھندی فی کنز العمال. وقال الحافظ أبی بکر الھیثمی رواہ البزار من روایۃ أبی الزھراء . مجمع الزوائد ومنبع الفوائد. وأوردہ أیضًا ابن أبی حاتم فی الجرح والتعدیل، وأبو الزھراء خادم أنس. جامع الأحادیث للسیوطی)

''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' میں بعض لغوی اسرار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث طیبہ اور آپ کی لسان اطہر سے نکلا ہو ہر لفظ فصاحت وبلاغت وحُسن بیان کے انتہائی اعلی مقام پر فائز ہے اور آپ کے کلام مبارک میں بے شمار اسرار ومعارف ہوتے ہیں، اللہ تعالی نے آپ کو بے شمار خصائص سے نوازا، جن میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ آپ کو جَوامع الکَلِم سے مشرف کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''أوتیتُ جوامعُ الکلِم'' مجھے جامع ترین کلمات عطا کیے گئے، یعنی کلمات مختصر لیکن ان میں معانی ومعارف کا ایک سمندر موج زن ہوتا ہے اور فرمایا ''بُعِثتُ بِجَوامِعِ الکَلِم'' میں جامع کلمات کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں، اور فرمایا ''أنا أفصحُ العرب'' اور یہ اعلی درجہ کی فصاحت وبلاغت آپ کے روشن معجزات میں سے ہے اور آپ کی نبوت کے بڑے دلائل میں سے ایک ہے، ذیل میں کلمہ ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کے اندر موجود چند لغوی وبلاغی رموز ونکات کی طرف ایک سرسری اشارہ پیش خدمت ہے:

1= کلمہ ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' میں اسلوبُ القصر موجود ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ (حول) اور (قوۃ) مطلقا صرف اور صرف اللہ تعالی کے

لیے ہیں، تمام مخلوق سے حول وقوت کی نفی کی گئی اور صرف خالق وحدہ لا شریک کے لیے قوت وقدرت کا اثبات کیا گیا، علماء معانی اس طرز کلام کو (اَسلوبُ القصر) کہتے ہیں۔

2= لفظ (حول) اور (قوۃ) دونوں نکرہ ہیں، لہٰذا یہ دونوں نفی مطلق اور عموم پر دلالت کرتے ہیں، کوئی بھی چیز چاہے چھوٹی ہو یا بڑی اس سے مستثنیٰ نہیں، سب اس میں داخل ہیں، جس کا حاصل یہ ہے کہ حقیقی قوت وقدرت وطاقت صرف اللہ تعالی کے لیے خاص ہے۔

3= لفظ (حول) کو (قوۃ) پر مقدم کیا گیا، جو تقدیم الخاص علی العام کے قبیل سے ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالی کی قدرت پر تنبیہ ہے۔

4= یہاں (لا) نفی جنس کی خبر محذوف ہے، تقدیری کلام اس طرح ہے (لاحول موجود، ولاقوۃ موجودۃ) یا (لاحول لنا، ولاقوۃ لنا)، اور خبر کو حذف کرنے کا راز یہ ہے کہ ہر انسان کو یہ فرصت وموقع دیا جائے تا کہ وہ خبر کے متعلق غور کرے۔

5= کلمہ (لاحول ولاقوۃ) کے درمیان حرف (اَو) نہیں بولا گیا، بلکہ حرف عطف (و) استعمال کیا گیا ہے، یہ اس لیے تا کہ اس بات پر دلالت ہو کہ (حول) اور (قوۃ) دونوں ایک ہیں، ایک دوسرے سے ان کی جدائی ممکن نہیں۔

6= یہاں لفظ (حول) کو لفظ (قوۃ) پر مقدم کیا گیا ہے، اس لیے کہ حول نتیجہ ہے قوت کا، اور تحویل بغیر مضبوط قوت کے واقع نہیں ہوتی، اس لیے نتیجہ کو اس کے اسباب پر مقدم کیا گیا، اور اس میں غیر اللہ کے لیے قوت کے

اثبات کی نفی ہے۔

7= یہاں حرف استثناء (اِلا) استعمال کیا گیا، حرف (غیر) یا (سوی) کو استعمال نہیں کیا گیا، اس لیے تا کہ یہ اپنے ماقبل کے لیے نفی تام ہو، اور مابعد کے لیے اِثبات تام ہو، اگر یہاں حرف (غیر) استعمال ہوتا، تو سیاق کلام سے یہ امکان نظر آتا کہ (حول اور قوۃ) میں غیر اللہ بھی اللہ تعالی کے ساتھ شریک ہوسکتے ہیں، اگرچہ تھوڑی مقدار میں ہوں، لیکن حرف (اِلا) استعمال کر کے اس امکان کو بالکلیہ ختم کر دیا گیا۔

8= حرف جر (باء) کو استعمال کیا گیا، اور (باللہ) فرمایا (من اللہ) نہیں فرمایا، کیونکہ حرف (باء) استعانت پر دلالت کرتا ہے، اور لفظ (باء) اور (مِن) میں فرق یہ ہے کہ (باء) کی دلالت یہ ہے کہ مطلق استعانت صرف اللہ تعالی ہی سے حاصل کی جاتی ہے، کسی اور سے نہیں، لہذا (باء) کی دلالت (مِن) سے ابلغ ہے، اور حرف (مِن) میں مصدری معنی کا احتمال ہوسکتا ہے، اور یہ اللہ تعالی کے علاوہ دوسرے مصدر کے وجود سے مانع نہیں ہے۔

9= اس کلمہ میں صیغہ حصر (اِلّا) موجود ہے، علوم البلاغۃ کے مستند امام علامہ سراج الدین سکّا کی نے حرف (اِلّا) کو حصر کے اہم ترین صیغوں میں شمار کیا ہے۔

10= اس کلمہ میں اِیجاز موجود ہے، اور (اِیجاز) کا لغوی معنی اختصار ہے اور اہل بلاغت کی اصطلاح میں (اِیجاز) بہت سارے معانی اور وسیع افکار کو کم الفاظ میں جمع کرنے کو کہتے ہیں، جس میں مقصود پورا پورا حاصل ہوجائے۔

تلک عشرۃ کاملۃ

لیے ہیں، تمام مخلوق سے حول وقوت کی نفی کی گئی اور صرف خالق وحدہ لا شریک کے لیے قوت وقدرت کا اثبات کیا گیا، علماء معانی اس طرز کلام کو (اَسلوبُ القصر) کہتے ہیں۔

2= لفظ (حول) اور (قوۃ) دونوں نکرہ ہیں، لہٰذا یہ دونوں نفی مطلق اور عموم پر دلالت کرتے ہیں، کوئی بھی چیز چاہے چھوٹی ہو یا بڑی اس سے مستثنیٰ نہیں، سب اس میں داخل ہیں، جس کا حاصل یہ ہے کہ حقیقی قوت وقدرت وطاقت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔

3= لفظ (حول) کو (قوۃ) پر مقدم کیا گیا، جو تقدیم الخاص علی العام کے قبیل سے ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت پر تنبیہ ہے۔

4= یہاں (لا) نفی جنس کی خبر محذوف ہے، تقدیری کلام اس طرح ہے (لاحول موجود، ولاقوۃ موجودۃ) یا (لاحول لنا، ولاقوۃ لنا)، اور خبر کو حذف کرنے کا راز یہ ہے کہ ہر انسان کو یہ فرصت وموقع دیا جائے تا کہ وہ خبر کے متعلق غور کرے۔

5= کلمہ (لاحول ولاقوۃ) کے درمیان حرف (اَو) نہیں بولا گیا، بلکہ حرف عطف (و) استعمال کیا گیا ہے، یہ اس لیے تا کہ اس بات پر دلالت ہو کہ (حول) اور (قوۃ) دونوں ایک ہیں، ایک دوسرے سے ان کی جدائی ممکن نہیں۔

6= یہاں لفظ (حول) کو لفظ (قوۃ) پر مقدم کیا گیا ہے، اس لیے کہ حول نتیجہ ہے قوت کا، اور تحویل بغیر مضبوط قوت کے واقع نہیں ہوتی، اس لیے نتیجہ کو اس کے اسباب پر مقدم کیا گیا، اور اس میں غیر اللہ کے لیے قوت کے

اثبات کی نفی ہے۔

7= یہاں حرف استثناء (اِلا) استعمال کیا گیا، حرف (غیر) یا (سوی) کو استعمال نہیں کیا گیا، اس لیے تا کہ یہ اپنے ماقبل کے لیے نفی تام ہو، اور مابعد کے لیے اِثبات تام ہو، اگر یہاں حرف (غیر) استعمال ہوتا، تو سیاق کلام سے یہ امکان نظر آ تا کہ (حول اور قوۃ) میں غیر اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں، اگر چہ تھوڑی مقدار میں ہوں، لیکن حرف (اِلا) استعمال کر کے اس امکان کو بالکلیہ ختم کر دیا گیا۔

8= حرف جر (باء) کو استعمال کیا گیا، اور (باللہ) فرمایا (من اللہ) نہیں فرمایا، کیونکہ حرف (باء) استعانت پر دلالت کرتا ہے، اور لفظ (باء) اور (مِن) میں فرق یہ ہے کہ (باء) کی دلالت یہ ہے کہ مطلق استعانت صرف اللہ تعالیٰ ہی سے حاصل کی جاتی ہے، کسی اور سے نہیں، لہذا (باء) کی دلالت (مِن) سے ابلغ ہے، اور حرف (مِن) میں مصدری معنی کا احتمال ہو سکتا ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے مصدر کے وجود سے مانع نہیں ہے۔

9= اس کلمہ میں صیغہ حصر (اِلّا) موجود ہے، علوم البلاغۃ کے مستند امام علامہ سراج الدین سکّا کی نے حرف (اِلّا) کو حصر کے اہم ترین صیغوں میں شمار کیا ہے۔

10= اس کلمہ میں اِیجاز موجود ہے، اور (اِیجاز) کا لغوی معنی اختصار ہے اور اہل بلاغت کی اصطلاح میں (اِیجاز) بہت سارے معانی اور وسیع افکار کو کم الفاظ میں جمع کرنے کو کہتے ہیں، جس میں مقصود پورا پورا حاصل ہو جائے۔

تلک عشرۃ کاملۃ

حاصل یہ کہ باختصار شدید اس عظیم کلمہ میں موجود چند لغوی رموز کی طرف اشارہ کیا گیا اور اس مختصر اور قلیل الحروف مگر معانی ومعارف ودلالت کے اعتبار سے انتہائی جامع وشامل وکامل کلمہ کی مکمل تشریح وتفصیل ہمارے بس میں نہیں ہے۔

لاحول ولا قوۃ إلا باللہ کے مذکورہ بالا فضائل ایک نظر میں

۱) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ بکثرت پڑھنے کا حکم دیا۔

۳) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

۴) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ عرش الٰہی کے نیچے جنت کا ایک خزانہ ہے۔

۵) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ جنت کے درخت ہیں۔

۶) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں کم از کم بیماری غم ہے۔

۷) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ ننانوے قسم کے مصائب اور بلاؤں کو دفع کرتی ہے۔

۸) ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ بکثرت پڑھنا نعمتوں کی حفاظت وبقاء کا سبب ہے۔

۹) جب مؤذن (حی علی الصلاۃ) اور (حی علی الفلاح) پڑھے، تو اس کے جواب میں ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ پڑھنا مسنون ہے۔

۱۰) گھر سے نکلنے کے بعد ’’بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ پڑھے تو اللہ تعالی کی طرف سے اس کو ہدایت وکفایت

وحمایت ملے گی اور شیاطین کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

۱۱) ہر فرض کے نماز بعد یہ پڑھنا مسنون ہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

۱۲) سونے کے لیے بستر پر جاتے وقت پڑھنا مسنون ہے: ’’لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ‘‘

۱۳) بیت اللہ الحرام کے طواف کے دوران ’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ‘‘ پڑھنے والے کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں، اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

۱۴) موت کے وقت ’’لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ" پڑھنے والے شخص کو جہنم کی آگ نہیں کھائے گی۔

۱۵) رات کو نیند سے جاگ اٹھنے والا شخص پہلے یہ پڑھے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ پھر اس کے بعد پڑھے: ’’اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي‘‘ یا کوئی دعاء کرے، تو اس کی دعاء قبول کی جائے گی، پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول کی جاتی ہے۔

۱۶) جو شخص یہ کلمات پڑھے: ”لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا شَرِيْكَ لَهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ ان پانچ کلمات کو اپنی انگلیوں پر شمار کرے، جو شخص ان کلمات کو دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، پھر اسی دن میں یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں فوت ہو جائے، تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۱۷) جو شخص ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ پڑھے تو اللہ تعالی اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں ”لا حول ولا قوۃ إلا بی“

۱۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوذر رضی اللہ عنہ کو ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ بکثرت پڑھنے کی خصوصی نصیحت و وصیت فرمائی۔

۱۹) کثرت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ پڑھنا رزق و معاش کی تنگی کا مؤثر و مجرب علاج ہے۔

۲۰) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ پڑھنے والا اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر دیتا ہے۔

۲۱) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ بکثرت پڑھنا غموں اور پریشانیوں اور بیماریوں کا مؤثر و مفید علاج ہے۔

۲۲) ”لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ پڑھنا گناہوں کو معاف کرتا ہے اگرچہ بے شمار کیوں نہ ہوں۔

۲۳) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ باقیات صالحات میں سے ہے۔

۲۴) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ“ فرشتوں کی دعاء ہے۔

۲۵) بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر پار کرتے وقت موسی علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھے تھے: ”اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ

۲۶) سخت ترین مشکل اور مصیبت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھنا باعث نجات ہے۔

۲۷) فرشتوں نے عرش اٹھاتے وقت ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھا تھا۔

۲۸) روزانہ سو مرتبہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ فقر و تنگ دستی کا مؤثر علاج ہے۔

۲۹) جو شخص نماز کے بعد تین مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) پڑھے تو وہ اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی بخشش ہو جائے گی۔

حرف آخر

مذکورہ بالا سطور میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کے بعض فضائل و محاسن کا بیان تھا، جو اس کی عظمت شان و رفعت مقام اور دنیا و آخرت میں اس کے عظیم فوائد و عوائد اور تاثیرات و برکات اور عظیم الشان اجر و ثواب پر دلالت کرتے ہیں اور اس مبارک کلمہ کے بے شمار منافع و فوائد و ثمرات اور بے پناہ برکات و تاثیرات کا احاطہ و احصاء بندہ کی طاقت سے خارج ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو کثرت سے پڑھنے کا حکم کریں، تو اس چیز کی عظمت و فضیلت کا کیا ٹھکانہ ہوگا، اور صرف یہی نہیں بلکہ فرمایا یہ جنت کا ایک خزانہ ہے، اور یہ جنت کے درخت ہیں، اور یہ

جنت کا ایک دروازہ ہے، اور یہ عرش الٰہی کے نیچے جنت کا ایک خزانہ ہے، وغیر ذالک لہٰذا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ اس عظیم کلمہ کے یہ فضائل و فوائد ذہن نشین کر کے اس کا بکثرت ورد کرے۔

روحانی بیڈٹی کا عمل

سارا دن نفس اور شیطان سے حفاظت کیلئے روحانی بیڈٹی کا عمل

صبح اٹھنے کے بعد اور بستر چھوڑنے سے پہلے، تعوذ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

اور تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اور پھر

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پڑھ کر (11 مرتبہ) شیطان اور نفس کی شرارتوں سے سارا دن محفوظ رہیں۔ رات کو سونے سے پہلے بھی پڑھ لیں، لیکن صبح اٹھنے کے بعد ضرور پڑھیں۔

روحانی بیڈٹی
کے مشاہدات

روحانی بیڈٹی کا عمل جس نے بھی کیا لاجواب پایا اس عمل سے لوگوں کی مشکلات دور ہوئیں، پریشانیاں ٹلیں، بیماریاں ختم ہوئیں، اٹکے ہوئے کام حل ہوئے چند لوگوں کے مشاہدات پیش خدمت ہیں

فیس بک پر روحانی بیڈٹی کے مشاہدات

روحانی بیڈٹی والے عمل سے غصہ ختم

میں نے یہ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' اپنے رکشے والے کو بتایا تھا ان کو غصہ بہت آتا تھا۔ روحانی بیڈٹی کے عمل سے اب ان کو غصہ نہیں آتا۔ کہتے ہیں کہ: ''گھر میں بھی کوئی لڑائی ہو، یا ان کی بیوی ان سے لڑے تو تب بھی ان کو غصہ نہیں آتا۔''

اب ماشاءاللہ سے ''روحانی بیڈٹی'' کا عمل انہوں نے اپنے رکشے میں بھی لکھ کر لگایا ہوا ہے۔ (سحر ایوب ساہی، گجرانوالہ)

فجر کی نماز کی ادائیگی، اول وقت پر کیسے ممکن ہوئی؟

''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کا دوسرا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ چاہے جتنی دیر سے سوؤں، امتحانات یا اذکار کی وجہ سے، میں یہ روحانی بیڈٹی کا عمل کر کے سو جاتی ہوں۔ اور الحمد للہ میں نے جب بھی روحانی بیڈٹی کا عمل پڑھا ہے۔ صبح نماز کے لیے آنکھ کھل جاتی ہے۔

(سحر ایوب ساہی، گجرانوالہ)

میری مشکلات حل ہوگئیں....!

مجھے اس ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کا بہت زیادہ فائدہ ملا ہے۔ میں جب بھی ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' 11 بار پڑھتی ہوں، میں ہمیشہ فجر کے لیے وقت پر اٹھتی ہوں۔ اور اس کے علاوہ بھی دن بھر کی میری مشکلات حل ہو گئیں جبکہ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کی برکت سے اللہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ اور اس عمل کو کرنے سے اللہ کی محبت ملتی ہے۔ سچ کہہ رہی ہوں واقعی بہت اچھا عمل ہے۔ (فرحین اقبال شاہ)

دن بھر حاسدین کے حسد و شر سے چھٹکارا

''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کا سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ سارا دن سکون سے گزرتا ہے۔ لوگ بلا وجہ مجھے تنگ نہیں کرتے، حاسدین پہ رُعب قائم رہتا ہے۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ نماز کے وقت جب تک نماز نہ پڑھ لوں، بڑی بے چینی رہتی ہے۔

(خالد حسین)

روحانی بیڈٹی والا عمل 100 فیصد مؤثر

یہ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' حقیقتاً 100 فیصد مؤثر ہے۔ جب بھی، جہاں بھی آزمایا، ایک سو فیصد رزلٹ پایا۔ (بشریٰ فرحان)

''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بہت اچھا عمل ہے

''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بہت اچھا عمل ہے۔ میں خود بھی کرتی ہوں، بہت نفع ہوا۔ اللہ سب کو توفیق دے آمین (زاہدہ رفیق)

تھکاوٹ ختم، عبادات میں دھیان ملا

''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کے کرنے سے دن بھر تھکاوٹ نہیں ہوتی، نمازوں میں دھیان لگا رہتا ہے تہجد اور فجر کے وقت خود ہی جاگ آ جاتی ہے، اور سارا دن سکون سے گزرتا ہے۔ (سہیل ڈار)

حفاظتی روحانی دیوار

حضرت صاحب میں یہ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' ڈیڑھ سال سے کر رہی ہوں۔ بہت اعلیٰ وظیفہ ہے۔ اس عمل کے بہت سے فائدے ہیں۔ جیسا کہ فجر کی نماز میں وقت سے پہلے آنکھ کھلتی ہے، شیطانی وسوسوں سے نجات ملتی ہے۔

پورا دن ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے اردگرد کوئی حفاظت کی دیوار ہو، غلط باتوں یا شیطانی کاموں کی طرف دھیان نہیں جاتا اور خاص کر انسان کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔

مجھے یہ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' بہت پسند ہے۔ اللہ حضرت صاحب کو جزاء دے۔ آمین ثم آمین

احتلام کی بیماری سے نجات

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم....!

الحمدللہ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' کی برکت سے فجر کی نماز باجماعت شروع کی ہے اور احتلام کی بیماری ختم ہو چکی ہے۔ جزاک اللہ (محمد راشد، مردان)

پیروں کے تلوے جلنا بند ہو گئے

''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' سے پہلے سو کر اٹھنے کے بعد میرے پیروں کے تلوے اتنے جلتے تھے کہ زمین پر نہیں رکھے جاتے تھے۔ لیکن جب سے اس عمل کو شروع کیا ہے۔ اب میری یہ تکلیف ختم ہو گئی ہے۔ الحمدللہ (حذیفہ قمر)

فجر کی نماز نہیں ملتی تھی....!

جزاک اللہ حکیم صاحب دامت برکاتہم عالیہ!

یہ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' جس کو بھی پڑھنے کے لئے دیا، اسے بہت ہی فائدہ ہوا۔ میری بھانجی کو فجر کی نماز کا مسئلہ تھا، وہ اٹھ نہ پاتی تھی۔ اس عمل کو رات سونے اور صبح جاگنے پر پڑھنے کی برکت سے اب اسے فجر کی نماز وقت پر پڑھنے کو مل رہی ہے۔ (ابوحماد حمید الرحمٰن قریشی)

میوزک اور شیطان سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم....!

ایک عزیز گانے سننے کا شوقین تھا، اس کو یہ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' بتایا کہ سارا دن شیطان کے جنگل سے محفوظ رہنے کی نیت سے کریں۔ الحمدللہ اب وہ میوزک سے دور رہتا ہے۔

(ابوحماد حمید الرحمٰن قریشی)

پڑھائی میں دھیان، اور غلط صحبت سے چھٹکارا

اسی طرح ایک ساتھی کا پڑھائی میں دل نہیں لگتا تھا اس ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' کی برکت سے اس کا دھیان اپنی تعلیم پر مرکوز ہو گیا اور غلط دوستوں کی صحبت سے بچنے لگ گیا۔ (ابوحماد حمید الرحمٰن قریشی)

ماؤں کو سکون ملا، ذکر اعمال کی سہولت بھی ملی

حکیم صاحب! اس ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' کی وجہ سے ماؤں کو بڑا سکون ملا۔ ان کو نومولود بچے اب زیادہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ دن بھر اپنے کام اچھے سے نپٹا کر خوب ذکر اعمال بھی کر لیتی ہیں۔ (ابوحماد حمید الرحمٰن قریشی)

پاورفل، اسٹرانگ، اور سریع الاثر قسم کا عمل

اس طرح ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' کی برکت سے جن کا دل ذکر اعمال عبادات میں نہیں لگتا تھا اب وہ اس میں دھیان دے رہے ہیں۔

''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' نفس اور شیطان کی چالوں سے محفوظ رہنے کے لیے پاورفل، اسٹرانگ، اور سریع الاثر قسم کا عمل ہے۔ اللہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور جملہ عبقری اسٹاف کو برکتوں اور خیروں سے نوازے۔ آمین

(ابوحماد حمید الرحمٰن قریشی)

نماز اعمال کی فکر نصیب ہوئی

حضرت جی اس عمل کی برکت سے نماز کی فکر ملتی ہے، وساوس کا خاتمہ ہوتا ہے اور تقویٰ ملتا ہے۔ میری نماز میں توجہ دن بہ دن کم ہوتی جا رہی تھی، ذکر بھی زبان سے کم ہوتا جا رہا تھا۔ حتیٰ کہ نماز کی فکر بھی چلی گئی۔

پھر اس ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' کا آغاز کیا اور فوری وساوس ختم ہوئے نماز کی فکر واپس ملی اور زبان پہ خود بخود ذکر جاری ہوتا چلا گیا۔ (محمد قاسم)

فری عملیات گروپ فری بک

روحانی بیڈ ٹی پر قارئین کے مشاہدات وتاثرات

گھریلو جھگڑوں سے نجات کیسے ممکن....!؟

ہمارے گھر میں روزانہ لڑائیاں جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ اسی وجہ سے سب گھر والے سخت بے سکونی اور ذہنی اذیت کا شکار تھے۔ اب جب سے ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ ملا، جس دن پڑھتا ہوں اس دن مکمل سکون رہتا ہے۔ (ا۔ ا۔ ب، مانسہرہ)

بیڈ ٹی کی خصوصیات

آپ نے جب سے بستر سے اٹھنے سے پہلے ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ بتلایا ہے، اسوقت سے میں نے شروع کر دیا۔ اس کے پڑھنے سے یہ بہتری آئی ہے کہ پہلے میں بستر سے جلدی اٹھ نہیں سکتی تھی، جسم ہڈیاں اسی طرح جیسے جام ہو گئی ہیں اور اٹھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نے ایک ہفتے بعد انجکشن لگانے کیلئے دیئے، کوئی خاص فرق نہیں پڑا لیکن اس عمل کی برکت سے بہتری شروع ہو گئی ہے، اب مجھے اٹھنے میں دشواری نہیں ہوئی۔ اللہ کا شکر ہے۔ (نائلہ جاوید' لاہور)

واقعی بہت زبردست عمل ہے

’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ کیا زبردست عمل ہے؟۔ میں ایک اسکول ٹیچر ہوں۔ اپنے اسکول اسٹاف اور اسٹوڈینٹس کو جہاں میں نے عبقری کے دیگر اعمال بتائے وہیں ان کو ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ بھی بتایا۔ ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ واقعی بہت زبردست عمل ہے۔ ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ کر لینے سے بہت اچھا دن گزرتا ہے، میری کئی سٹوڈنٹس نے کیا اور بتایا واقعی دن کمال کا گزرا۔ (صنوبر اقبال)

لاجواب عمل

محترم حکیم صاحب! جب سے آپ نے درس میں ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ بتایا

ہے اس وقت سے اٹھتے ہی پڑھنے کا معمول بنالیا ہے۔ کبھی گیارہ بار کبھی 21 بار بیڈ پر بیٹھے ہی اٹھتے ساتھ پڑھ لیتی ہوں۔

اور پہلے کی نسبت سارا دن بڑا فریش گزرتا ہے اور اس سے پہلے مجھے چھٹی والے دن گھر میں بار بار نیند آتی تھی اور سستی چھائی ہوتی تھی۔

میں چونکہ جاب کرتی ہوں اب جبکہ پندرہ چھٹیاں لی تھیں تو روزانہ یہ عمل کرتی رہی اور فریش اور ایکٹو رہی۔ عمل کچھ یوں ہے تعوذ، تسمیہ کے ساتھ **لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** گیارہ، اکیس یا اکتالیس بار پڑھ لیں جیسے ہی صبح آنکھ کھلے یاد سے پڑھیں تو فائدے پائیں گے۔

(ایک اللہ کی بندی)

وہم اور وسوسوں کیلئے

حضرت جی آپ کی دعاؤں کی قدم قدم پر ضرورت ہے آپ کی دعائیں سرمایہ حیات ہیں۔

امی جان کی طبیعت خراب رہتی ہے کسی کو اپنے بستر پر بیٹھنے نہیں دیتیں وہم بہت زیادہ کرتی ہیں ہر وقت ہاتھ دھوتی رہتی ہیں گرم پانی سے اور گھر میں مینڈک نکلتے ہیں چھوٹے چھوٹے تو وہ ان کو دیکھ کر کہتی ہیں ان کی وجہ سے میں گرم پانی سے ہر چیز کو دھوتی رہتی ہوں، یہ ختم نہیں ہوتے۔

میں نے درس میں وہم اور وسوسوں کیلئے ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ جو آپ نے بتایا تھا، وہ اپنی امی جان کو بتایا۔ پھر انہیں نماز میں آخری چھ سورتوں کا کہا کہ یہ عمل بھی ساتھ کریں۔

شاید سورتوں والا عمل وہ نہ کرتی ہوں لیکن یہ ’’روحانی بیڈ ٹی والا عمل‘‘ کرتی تھیں۔ ماشاء اللہ اس سے افاقہ مجھے محسوس ہوتا ہے۔ کچھ تبدیلی بھی

محسوس ہوتی ہے۔ (محمد عثمان منور)

تیر بہدف اعمال

محترم حکیم صاحب! ہم نے تو ڈھائی تین سال کے اندر بہت کچھ پایا سب سے بڑی بات آپ سے تعلق کے ذریعے ہمیں اللہ پاک کا قرب اور کملی والے آقا ﷺ کی محبت حاصل ہوئی جو پہلے کچھ کم تھی اور ہمارے گھر سے میوزک جیسی لعنت ہمیشہ کیلئے ختم ہوئی ہم لوگ نمازی بنے دنیا کی محبت ختم ہوئی پہلے صرف دنیا ہی نظر آتی تھی اور آخرت کی طرف نظر جاتی نہ تھی۔

لیکن اب ایسا نہیں ہے اب آخرت کی پہلے دنیا کی بعد میں طلب ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہر پل اللہ میرے ساتھ ہی ہے اور میری مدد فرما رہا ہے اور جب سے بیعت ہوئی ہوں تب سے زندگی زیادہ پرسکون ہوگئی ہے۔

آپ کے درس سے ملے اعمال، ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل''، روحانی غسل، سورہ مائدہ والی آیت، یاحفیظ والا عمل، پرندوں کو ھدیہ کرنے والا عمل، سورہ فاتحہ واخلاص والا عمل کو جہاں جہاں اور جس جس کو دیکر آزمایا، تیر بہدف پایا۔

بس میں چاہتی ہوں کہ ساری زندگی یونہی آپ کی نظر کرم اور دست شفقت میرے اور اہل خانہ کے سر پر رہے اور کیا چاہیے ایک اللہ والے کا ساتھ بہت بڑی چیز ہوتی ہے یقین کریں میں جب بھی اعمال بتاؤں تو آپ میرے ساتھ ہوتے ہیں اور میرا اعتماد بڑھ جاتا ہے اصل میں آپ کا حوالہ دے کر ہی بتاتی ہوں۔

محترم حکیم صاحب آپ کو اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کو غیب کے خزانوں سے وافر پائیدار اور سدابہار رزق، رحمتوں، برکتوں، عافیتوں، چاہتوں، راحتوں کے ذریعے نوازے۔ ایسے خزانے جو کبھی ختم نہ ہوں آمین۔ آپ میری ہر دعا میں شامل ہوتے ہیں۔ (فرحت لاہور)

روحانی بیڈ ٹی سے دن کا آغاز، پھر اعمال ہی اعمال

حکیم صاحب آپ کے درس اور عبقری نے تو زندگی کے گزرتے ہر پل ہر لمحے کو عبادت کا ذریعہ بنا دیا ہے صبح اٹھتی ہوں تو آپ کی بتائے ہوئے ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' سے دن کا آغاز ہوتا ہے۔ **اعوذباللہ... بسم اللہ... لاحول...!** پھر کھانا بناتے وقت ''**یاخالق یامصور یاجمیل**'' پڑھتی ہوں کہ کھانا مزے کا بنے اور یقین کریں جب سے یہ عمل شروع کیا ہے کھانا بہت برکت والا اور لذیذ بنتا ہے۔

پھر کھانے سے پہلے ''یاحفیظ'' سات مرتبہ تاکہ کھانا ہضم ہوجائے اور ہو بھی جاتا ہے پہلے میں کھانا کھانے کے بعد ہاضم خاص کھاتی تھی مگر اب نہیں کھاتی اور جب تک کھانا کھاتی ہوں ہر نوالے کے ساتھ ''**یاواجد**'' پڑھتی ہوں گھر کا کام زیادہ ہو تو ''**سورۃ الم نشرح**'' پڑھتی ہوں پتہ ہی نہیں چلتا سارا کام بھی جلدی ہوجاتا ہے اور تھکاوٹ بھی نہیں ہوتی۔

دانتوں میں بہت زیادہ تکلیف رہتی تھی مگر جب سے دو نفل مغرب کی نماز کے بعد پڑھتی ہوں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اب دانتوں میں کوئی درد، تکلیف نہیں اس کے بارے میں میں نے عبقری کی فائل میں پڑھا تھا کہ ان دو نفلوں کی نیت ایسے کرنی ہے میں نے نیت کی بندگی اللہ تعالیٰ کی ایصال ثواب حضرت خواجہ اویس کرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدقے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

میرے چہرے پر نہ رونق تھی اور Pimpels تو بہت ہی زیادہ تھے سکن پر مگر اب نہیں ہے کیونکہ میں نے عبقری کی فائل میں پڑھا تھا کہ نمازوں میں جو دو سنتیں ہوتی ہیں اس میں پہلی رکعت میں **سورۃ الم نشرح** اور دوسری رکعت میں **سورۃ الفیل** پڑھنے سے چہرے پر نور آتا ہے اور دل بھی نورانی ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے تھیلی میں سے پیسے تو ختم ہوتے ہی نہیں سورۃ کوثر کی برکت سے

گھر سے باہر جاؤں تو گھر سے نکلنے کی دعا اور گیارہ مرتبہ **یاحفیظ** پڑھتی ہوں تو **بسم اللہ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ** پڑھتی ہوں باتھ روم جانے کی دعا بھی پڑھتی ہوں صبح کے ٹائم گھر میں **سورۃ الرحمن** اور رات کو **سورۃ بقرہ** لگاتی ہوں۔ (ارم)

انمول اور سچا بے لوث وسیلہ

اللہ سبحانہ تعالیٰ نے آپ کو ہم سب بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے بہت انمول اور سچا بے لوث وسیلہ بنایا ہے۔ درس کی تو کیا بات ہے میں انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے آپ کے پرانے درس بھی سنتی ہوں جب درس لگاتی ہوں تو سب گھر والے اپنا اپنا کام چھوڑ کر درس سنتے ہیں درس تو ہمارے گھر میں میگنٹ کی طرح کام کرتا ہے چھوٹی بہن T.V بند کردیتی ہے ابو خبریں سننا بند کردیتے ہیں بڑے بھائی کو تو نماز، وظیفے سے کوئی دلچسپی نہیں مگر وہ بھی اپنے سب کام چھوڑ کر درس کی آواز سن کر پاس بیٹھ جاتے ہیں اور پھر آپس میں کوئی بات نہیں کرتا بس درس کی طرف توجہ ہوتی ہے۔

محترم حکیم صاحب جب ہم درس ستے ہیں تو ہم اپنے آپ کو بہت ہی ہلکا محسوس کرتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے ہم نے بہت بڑا ثواب کا کام کیا، اور ہمارے گناہ کم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت خوش ہیں، ایمان تازہ ہوجاتا ہے۔

تو میں سوچتی ہوں ہماری درس سن کر یہ کیفیت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہیں اللہ تعالیٰ کی محبت ہمارے اندر ہے، ہم نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں باتیں سنی ہیں تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش لگ رہے ہیں تو میں سوچتی ہوں آپ کی کیا کیفیت ہوگی درس دے کر اور اللہ تعالیٰ آپ سے کتنے خوش ہونگے؟ اللہ تعالیٰ آپ سے خوش ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو پھر سے درس دینے کی توفیق دیتے ہیں۔

میں حیران ہوتی ہوں اللہ تعالیٰ آپ سے کتنے خوش ہیں کہ آپ کی ہر بات جسم میں خون کی طرح گردش کرتی ہے اور پھر شیطانی باتیں وسوسے جسم

عبقری عملیات گروپ فیس بک

میں سے نکل جاتی ہیں۔ اور بس جسم میں آپ کے منہ سے نکلے ہوئے اللہ تعالیٰ کے بارے میں الفاظ گردش کرتے ہیں خون کی طرح اور سارا جسم کہتا ہے اللہ ہو بس اللہ ہی اللہ ہے اور کوئی نہیں۔

آپ بہت خوش قسمت ہیں اللہ تعالیٰ آپ سے بہت خوش ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ خوش رہیں گے کیونکہ آپ کے الفاظ آپ کے دل کی گہرائیوں سے نکلتے ہیں۔

میں نے ایک اور خواب دیکھا ہے ہمارے گھر کے ساتھ ایک گلی ہے میں وہاں سے گزرنے لگتی ہوں تو راستے میں شیر بیٹھا ہے میں فوراً ''یاحفیظ'' پڑھتی ہوں اور شیر کے پاس سے گزر جاتی ہوں اور دل میں کہتی ہوں مجھے شیر کچھ نہیں کہے گا میں نے ''یاحفیظ'' پڑھا ہے میں دو تین مرتبہ شیر کے پاس سے گزرتی ہوں ''یاحفیظ'' پڑھتے ہوئے شیر مجھے کچھ نہیں کہتا پھر شیر میرے پیچھے پیچھے آتا ہے گھر تک میں فوراً دروازہ بند کردیتی ہوں۔ (ارم)

آسان اور مختصر اعمال کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم

میں تقریباً عرصہ دو سال سے عبقری میگزین پڑھ رہی ہوں اس میگزین سے جتنا میں اور میری فیملی استفادہ حاصل کررہے ہیں وہ بیان سے باہر ہے اس نفسانفسی کے دور میں اور خودغرضی اور انتشار کے دور میں جس طرح آپ ہماری راہنمائی کررہے ہیں میں تو یہ سمجھتی ہوں کہ ہم اپنے دین اسلام سے دور ہوتے جارہی تھیں آپ کے روحانی درس کی وجہ سے ہم دوبارہ اپنے مذہب اسلام کے قریب تر ہورہے ہیں۔

شروع میں تو ہم نے انٹرنیٹ کے ذریعے آپ کے روحانی درس سنے اور اب میں اور میری بہن اور میری بیٹی ہر جمعرات کو تسبیح خانے درس سننے جاتے ہیں۔ آپ یقین کریں کہ مجھے ایک جمعرات کا درس اٹینڈ کرنے کے بعد دوسری جمعرات کا شدت سے انتظار ہوتا ہے۔ درس میں بتائے اعمال سے بہت فیض ملا! تسبیحات فاطمی،

’’روحانی بیڈٹی والاعمل‘‘، روحانی غسل اور سورہ مائدہ آیت نمبر 114 اور انہی کے جیسے دیگر آسان اور مختصر اعمال کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے۔ جزاک اللہ حکیم صاحب! جزاک اللہ عبقری ٹیم!!! (مسز ریحان، لاہور)

درس کی برکت سے اعمال والی زندگی ملی

عرصہ دو سال سے میں اور میری اہلیہ بڑے ذوق وشوق سے آپ کے جمعرات کے درس میں حاضر ہوتے ہیں، ہم نے اپنے گھر سے موسیقی اور ٹی وی وغیرہ سب ختم کر دیا ہے اور درس میں آنے کی وجہ سے ہم پورے ہفتے اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے تذکرے سے سیراب ہوتے ہیں اور آپ کی اختتامی دعا سے بھرپور سیراب ہوتے ہیں اور جو بھی درس سنتے ہیں لگتا ہے کہ جیسے یہ خالص ہمارے مسائل کے حل کیلئے ہے۔

غرض یہ کہ یہاں آنے سے ہماری زندگیوں میں ایسی ایسی تبدیلیاں آئی ہیں جن کے بارے میں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ بیان کے دوران آپ جو بھی عمل بتاتے ہیں جس میں سب سے پہلے برکت والی تھیلی ہے اس پر ہم صبح وشام دم کرتے ہیں اور اس سے ہمیں فائدہ ہے اس کے علاوہ روحانی وضو، روحانی غسل، ’’روحانی بیڈٹی والا عمل‘‘ اور وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینے سے ہمیں بے حد فائدہ حاصل ہوا۔

آپ اپنے جس عمل کی اجازت دیتے ہیں وہ ہم آگے لوگوں کو بتاتے ہیں اور لوگ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں ان عملیات سے بہت فائدہ ہوا عبقری رسالے کے ذریعے آپ جو خدمت کر رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے اس میں سے بہت سے وظائف کے ذریعے ہم کو فائدہ ہوا۔

کیونکہ ایک وقت ایسا آیا تھا کہ ہم اپنی زندگی میں مایوس ہو گئے تھے اور سوچتے تھے کہ بس خودکشی کر لیں اور کچھ بجھائی نہ دیتا تھا لیکن اب اللہ کے فضل سے ہم نے جب سے آپ کے پاس آنا شروع کیا ہے تو ہمیں اپنی اس سوچ پر بھی شرمندگی ہوتی ہے اور اللہ سے توبہ استغفار کرتے ہیں۔ (محمد اشرف لاہور)

ہر قسم کی روحانی بیماری کے لئے

میں ہر قسم کی بیماری کے لیے ’’روحانی بیڈٹی والاعمل‘‘ کرتا ہوں اور اللہ کا شکر ہے اس سے مجھے آرام آجاتا ہے۔ میرے اوپر جب بھی شیطان آتا تھا تو میں اذان پڑھتا تھا یا مجھے اس کا موقع ہی نہیں ملتا تھا اور میں شیطان کے بہکاوے میں آ کر غلط حرکات کر بیٹھتا تھا۔ جب کہ درس سے اور بھی عمل ملتے رہے۔ میں نے ’’روحانی بیڈٹی والاعمل‘‘ کو نفس پر قابو پانے کے لئے استعمال کیا اور اللہ کا شکر ہے کہ میرے اوپر شیطان نہیں آتا اور نہ ہی گندے خیالات آتے ہیں اور میں گناہوں سے دور ہوتا چلا جا رہا ہوں اور میرے میں عجیب طرح کی تبدیلی آ رہی ہے۔

جہاں تک مجھے لگتا ہے کہ شیطانی چیزوں کو مسواک سے الرجی ہے۔ اللہ کے فضل سے اور ’’روحانی بیڈٹی والاعمل‘‘ کی وجہ سے اب مسواک اور تسبیح ہر وقت میری جیب میں موجود ہوتی ہے۔ (ابن عبدربی، فیصل آباد)

سارا دن نفس وشیطان سے بچاؤ کا عمل

میرا نام اسد ہے میں وزیر آباد سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں جب سے جمعرات کا درس سننے آتا ہوں مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے ایسا فائدہ جو دنیا کو معالج، دوائی یا عامل نہ دے سکا اس سے پہلے مجھے ایک ایسی ناقابل بیان بیماری تھی کہ میرے خیال میں ایسی زندگی سے بہتر موت ہے میں اپنے ان الفاظ میں ایک ذرہ بھی اپنے پاس سے شامل نہیں کر دیا۔ کوئی راستہ نظر نہیں آتا تھا شفا کا۔

کہتے ہیں کسی کو اپنے گناہ کا گواہ نہ بناؤ پر آپ تو میرے مرشد اور معالج ہیں آپ سے بات کرنا تو لازم ہے ان سب مراحل کے بعد جب اس دفعہ میں درس میں آیا تو آپ کا درس سنتے ہی ایسا احساس ہوا کہ اب یہاں سے جانا نہیں ہے اور اس مرتبہ کوئی بے چینی بھی نہیں ہوئی میری بیماری ایسی ہو گئی جیسے پہلی تھی ہی نہیں جب کبھی میں عبقری پڑھتا تو اپنے جیسے لوگوں کے واقعات پڑھ کر مجھے یقین نہ ہوتا اور منفی

خیالات پیدا ہوتے کہ کیا یہ باتیں سچ ہیں کہ نہیں پر جب اپنے پر آئی تو پتہ لگا کہ واقعی یہاں سے شفا ملتی ہے۔

حضرت میں آپ کا شکریہ تو ادا نہیں کر سکتا ہاں میں کم از کم دو نفل روزانہ کے علیحدہ سے پڑھ کر آپ کو بخشنے کی نیت کی ہے اور شب برأت کی رات کو بخشے بھی ہیں۔

اللہ کی قسم جو زندگی میں اب مزہ ہے اس بیماری کے خاتمے کے بعد پہلے نہ تھا۔ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' سے اب سارا دن نفس اور شیطان کے وسوسوں اور گمراہیوں سے بچ جاتا ہوں۔ (اسد، وزیر آباد)

ہمارے دکھوں کا مداوا

حضرت صاحب اللہ پاک آپ کو اعلیٰ مقام عطا کرے آپ کا درس ہمارے لیے راہنمائی اور دل کا سکون ہے۔ آپ کے بیان فرمودہ وظائف ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل''، روحانی غسل، سورہ مائدہ والی آیت، یا حفیظ والا عمل، پرندوں کو ھدیہ کرنے والا عمل، سورہ فاتحہ و اخلاص والا عمل ہمارے دکھوں کا مداوا ہیں۔ آپ اپنی دعاؤں میں ہمارے نام بھی شامل کر لیں۔ (سرخاب جاوید، لندن)

درس سے فیض

حضرت جی ہم درس پر کافی عرصہ سے آ رہے ہیں درس میں آنے سے دل کو اطمینان محسوس ہوتا ہے۔ پورا ہفتہ بے چینی سے انتظار ہوتا ہے خاص طور پر نوچندی جمعرات کا جس دن درس ہوتا ہے، اس دن دل کرتا ہے کہ گاڑی کو پر لگ جائیں، اڑتی اڑتی تسبیح خانہ پہنچ جائے۔ کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ بس کسی نہ کسی طرح ہم پہنچ جائیں۔ جیسے جیسے قریب پہنچ رہے ہوتے ہیں دل کی بے چینی بڑھ رہی ہوتی ہے دھڑکنیں تیز تیز دھڑک رہی ہوتی ہیں۔

مشکلات پریشانیوں اور بیماریوں کے باوجود دل مطمئن ہے اور ہلکا پن محسوس ہوتا ہے دل خوشی سے جھوم رہا ہوتا ہے ایسے دل بھرا بھرا محسوس ہوتا ہے

اور ایسے سکون کی نیند آتی ہے جیسے کوئی پریشانی ہے ہی نہیں۔ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

میری مکمل کوشش ہوتی ہے کہ جو یہاں سے سیکھوں آگے دکھی انسانیت تک ضرور پہنچاؤں، اور اللہ کے فضل سے مجھے اس خدمت کا بڑا اصلہ مل رہا ہے۔ (رابعہ، لاہور)

جب..... جہاں..... استعمال کیا، بہت نفع پایا

رمضان المبارک میں کریم اللہ کی توفیق سے میں آپ کا روزانہ تراویح کے بعد کا درس سنتی تھی ایمان میں اضافہ ہوتا تھا اور میری روحانی پیاس آپ کا درس ہدایت سننے کے بعد اور بڑھ جاتی تھی حضرت صاحب اللہ گواہ ہے کہ 2009ء سے آپ کا درس ہدایت سننا شروع کیا اور دن بہ دن میری روحانی پیاس بڑھتی جا رہی ہے دل یہ چاہتا ہے کہ حضرت صاحب پورا ہفتہ ہی درس دیتے رہیں اور میں سنتی رہوں۔

حضرت اس میں میرا کوئی اختیار نہیں ہے یہ میری روح کا تقاضا ہے اس کی غذا ہے آپ کے درس سننے کے بعد اور عبقری ہاتھوں میں آنے کے بعد جو میری کیفیت ہوتی ہے حضرت اس کو الفاظ میں لانا بہت ہی مشکل ہے بس یوں سمجھئے کہ کسی ماں کو اس کا بچھڑا ہوا بچہ اچانک مل جائے سوچئے کیا حالت ہوتی ہے یا کسی پھانسی والے قیدی کو عین وقت پر رہائی کی خبر سنا دیں یہ دونوں حالتیں میری ہیں۔

اس کے علاوہ جو مختصر اعمال و وظائف آپ بیان کرتے ہیں میں نے جب اور جہاں بھی استعمال کیا، بہت نفع پایا جیسے: ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' تو لا جواب ہے میں تمام قارئین کو ضرور مشورہ دوں گی کہ اس عمل کو تو ضرور ہی کریں۔

(روبینہ خان، اسلام آباد)

اعمال ہماری حفاظت کے حصار ہیں

اللہ کریم کا کروڑ ہا احسان ہے اس پروردگار نے آپ کے قدموں کے ساتھ جوڑا یہ محض اس کا کرم ہے ورنہ ہم اس قابل نہ تھے، نہ ہیں، نہ ہو سکتے ہیں۔ تسبیح خانے سے

جڑنے کے بعد ہمیں کیا ملا یہ سب کچھ اتنا زیادہ ہے۔ بس ہر وقت زبان اللہ کا شکر ادا کرتی رہے تا عمر ایسے کروں اور مرنے کے بعد کریم مجھے سیاہ کار کو شکر کی نعمت عطا کرے اور میں اس ہمیشہ رہنے والی زندگی میں سوائے شکر کے اور کچھ نہ کروں تو بھی حق ادا نہیں کر سکتی۔ بس اللہ پاک کی بارگاہ میں ملتجی ہوں کہ وہ مجھے ہر پل تسبیح خانے کے لیے آپ کے لیے اور آپ کی قیامت تک آنے والی نسلوں کے لیے مانگنے والی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔ (آمین)

حضرت صاحب جو نفع یہاں سے پا رہی ہوں، وہ کوشش کرتی ہوں کہ دوسروں کو بتاؤں۔ سفر و حضر میں، کوئی آ جائے، کسی بھی رشتہ دار کی طرف جاؤں، سب کو بتاتی ہوں۔ اور آپ کا درس سننے کے بعد مجھے وہ درس تقریباً از بر ہوتا ہے، پھر وہ جس کو بٹھا بٹھا کر سناتی ہوں گو کہ وہ سبق میرا ہوتا ہے لیکن مجھے اس کا سب سے بڑا نفع یہ ہوتا ہے کہ وہ مجھے پھر بھولتا نہیں۔ اور ہر قدم پر آپ کی شفقت بھری آواز میرے کانوں میں گونجتی ہے، جیسے کوئی بھی خیر کا کام کرتے ہوئے آپ کی آواز آتی ہے کہ ”دیکھو خیال کرو یہ ریا تو نہیں؟ خفیہ ریا تو نہیں؟“

حضرت صاحب اللہ کریم کا اس سے بڑھ کر اور بڑا احسان اور کیا ہوگا کہ اس پاک ذات نے آپ کے قدموں کے ساتھ جوڑا، اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں کہ وہ ہم سے کوئی ایسا خیر کا کام لے لے اور راضی ہو جائے اور ہمارے حضرت صاحب کو ہم سے خوش اور راضی کر دے۔ آپ سے ملے تو اللہ کریم نے اپنا روشن راستہ دکھایا، یقین کی طاقت ملی، ایمان کی فکر عطا ہوئی، دنیا کے دھکوں سے نجات ملی، سب سے بڑھ کر اپنی خامیاں اور عیب نظر آنے لگے، آخرت کی فکر ہونے لگی۔

پہلے تو ایک روایتی دین پر چل رہے تھے اور اپنے اندر یہ سمجھتے تھے کہ سب کچھ ٹھیک ہے درس میں آنا، لنگر کا کھانا، ”روحانی بیڈ ئی والا عمل“، وضو کے بعد تین گھونٹ پانی، آب زم زم کا عمل، سبحان اللہ خان کا عمل، روحانی

غسل، بیت الخلاء کے اندر مسنون دعا کا اہتمام (دل میں پڑھنے والا) یہ سب اعمال ہماری حفاظت کے حصار ہیں اور انہی سے ہماری ہر ضرورت پوری ہو رہی ہے انشاء اللہ آخرت کی بھی ہر ضرورت انہی سے پوری ہوگی۔

الحمدللہ ہمارے گھر سے میڈیکل سٹور کی دوائیاں چلی گئی ہیں اللہ پاک کا کروڑہا شکر ہے آپ کی دعائیں اور عبقری کی دوائیں ہمارے ہر مسئلے کا حل ہیں۔ اعمال کی برکت آپ کی نگاہ فیض سے کریم کی کرم نوازیاں بے حساب ہیں بس دعا فرمائیں اللہ پاک مرنے سے پہلے ہماری اصلاح فرمادے۔ (آمین) (فوزیہ، ملتان)

درس سے ملے مختصر اعمال

آپ کا میگزین عبقری بہت زبردست رسالہ ہے میں اور میری ساس بہت شوق سے پڑھتے ہیں، میں دوسروں کو بھی اس رسالے کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری بہن گوجرانوالہ سے علاج کیلئے آپ کے پاس آئی ہے اس نے مجھے آپ کے درس کے بارے میں بتایا میں اب نیٹ پر آپ کا درس سنتی ہوں۔

بہت اچھا لگتا ہے آپ کی باتیں سننا اور ان سے جو کچھ سیکھا اس میں ”روحانی بیڈ ئی والا عمل“ بہت ہی برکت والا ہے اس عمل نے تو زندگی میں انقلاب بپا کر دیا ہے۔

(سمیعہ، راولپنڈی)

اعمال سے بہت فیض ملا....!

سب سے پہلے آپ کا شکریہ ادا کروں گی کہ آپ اتنا اچھا رسالہ چھاپ رہے ہیں کہ کسی اور طرف دیکھنا نہیں پڑتا، اس میں سب کچھ مل جاتا ہے۔ اور آپ کے درس سن کر بہت سکون حاصل ہوتا ہے تمام مسائل کا حل موجود ہوتا ہے، ”روحانی بیڈ ئی والا عمل“ بہت فیض ملا۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائیں۔ آمین

(تابندہ، اسلام آباد)

میں جب بھی کسی مشکل میں پھنس جاؤں تو.....!!

جب سے تسبیح خانے سے جڑا ہوں، آپ کے درس میں بتائے ہوئے وظائف سے بہت ہی زیادہ فوائد ملے ہیں ''روحانی بیڈٹی والاعمل'' تو کمالات کا خزانہ ہے مجھے اس سے اتنے کارآمد فوائد ملے ہیں میں آپ کو بیان نہیں کرسکتا۔ میں جب بھی کسی مشکل میں پھنس جاؤں اپنا دھیان اللہ کی طرف کر کے اس عمل کو کرتا ہوں میرا کام بن جاتا ہے۔ (بلاول)

ہمارا سب سے پہلا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

کسی ملنے والے نے عبقری کے بارے میں بتایا اور اب تقریباً ایک سال سے ہم عبقری پڑھ رہے ہیں اور کچھ عرصے سے نیٹ پر آپ کا درس بھی سنتے ہیں۔ عبقری اور درس نے ہمارے روز وشب بدل دیئے ہیں، اب ہم بہت ساری سنتوں پر عمل کرتے ہیں اور بہت سارے وظائف سے بھی فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ان وظائف میں ''روحانی بیڈٹی والاعمل'' سب سے پہلا وظیفہ تھا میں اور پورے گھر والے اپنے سارا دن سستی کا شکار رہتے اور ہماری نیند ختم نہ ہوتی تھی اس کی برکت سے ہم سب فریش رہتے ہیں۔ (روبینہ شاہین۔ اسلام آباد)

''روحانی بیڈٹی والے عمل'' سے بہترین رزلٹ

میں نے ''روحانی بیڈٹی والاعمل'' کیا اور بہت ہی اچھا رزلٹ ملا، عبادت اور نماز کی توفیق پانے کیلئے اس سے اچھا کوئی عمل نہیں ملا اگر رزلٹ نہ ملے تو تعداد بڑھا لیں دو یا تین تسبیحات پڑھ کے دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ (فیصل مجید)

سارا دن زبان ذکر و درود سے تر رہتی ہے

آپ کے بتائے ہوئے طریقہ سے رات سونے سے پہلے اور صبح اٹھتے ہی ''روحانی بیڈٹی والاعمل'' کرتے ہیں جو کہ ایک مرتبہ تعوذ، تسمیہ، لاحول ولاقوۃ...! گیارہ مرتبہ پڑھنا ہے۔ واقعی یہ وظیفہ کمال کا ہے۔ اس وظیفے کی برکت سے سارا دن زبان اللہ کے ذکر اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے درود شریف سے تر رہتی ہے۔ (شیخ خالد پرویز۔ لاہور)

رکشہ والے بابا نمازی ہو گئے!

السلام علیکم حکیم صاحب دامت برکاتہم!

میں رکشے میں اپنی یونیورسٹی پڑھنے جاتی ہوں۔ میں نے اپنے رکشہ والے بابا جی کو ''روحانی بیڈٹی والاعمل'' بتایا۔ اس سے پہلے وہ دن میں ایک نماز پڑھتے تھے۔ اب ان کی 2 نمازیں ہوگئی ہیں اور مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ اس ''روحانی بیڈٹی والے عمل'' کی برکت سے بہت جلد ان کی پانچوں نمازیں ہوجائیں گی۔ ان شاء اللہ۔ (سحر ایوب ساہی۔ گوجرانوالہ)

جو ملا وہ کرم، جو ہے وہ بھی کرم

آپ کے بتائے ہوئے عمل ''یا باعث یا نور'' اور ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کر کے سونے سے تہجد میں خود آنکھ کھلتی ہے، دعا مانگتی ہوں آپ کیلئے اور عبقری کیلئے، حضرت جی میں دنیا و آخرت دونوں میں عافیت اور سلامتی کے ساتھ اور آپ کی دعاؤں کے طفیل اونچا اور اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتی ہوں۔
(ایک اللہ کی بندی)

''بیڈٹی کا عمل'' ہدیہ کرنے سے میوزک بند ہوگیا

حضرت جی ہمارے کرائے داروں کو ضرورت سے زیادہ ہی میوزک سننے کا شوق ہے، ہم تو انہیں اکثر ہدیہ کرتے ہیں اور ہدایت کی دعا بھی کرتے رہتے ہیں سارا دن ہی میوزک لگائے رکھتے ہیں اتنی بلند آواز کہ ہمارے اوپر کے فلور تک آتی ہے۔

میں نے عصر کی نماز ادا کرنی تھی اور آواز بہت آرہی تھی میں نے نماز سے پہلے انہیں ''روحانی بیڈٹی والاعمل'' جو آپ نے کئی بار درس میں بتایا وہ پڑھ کر

11 بار ہدیہ کر دیا اللہ کے فضل و کرم سے اسی وقت میوزک بند ہو گیا۔ مگر نماز کے کچھ دیر بعد پھر چلا لیا، دل نے کہا کہ روز ہی یہ عمل کر لیا کروں تا کہ میوزک تو ختم ہو۔ اللہ کا فضل ہوا کہ انکے گانے سننے کی عادت ختم ہو گئی۔ (فرحت۔ لاہور)

"روحانی بیڈ ٹی والا عمل" سے بہتری ہونا شروع

آپ کا بتایا ہوا "روحانی بیڈ ٹی والا عمل" میں صبح و شام کرتی ہوں تو ابھی کچھ کچھ بہتری تو ہو رہی ہے، الحمدللہ سب اس عمل کی وجہ سے ہے۔ دسمبر سے ابھی تک جو جو بھی میرے حق میں اچھا ہوا ہے جو مجھے پتا ہے یا جو مجھے نہیں پتا وہ سب اس عمل کی وجہ سے ہوا ہے۔

میں تو سوچتی ہوں اگر آپ کی توجہ تھوڑی ہو مجھ گناہ گار پر تو ہوا میں اڑنا شروع کر دوں۔ یعنی ابھی تو صرف بیعت کر کے انسان کی بچی بن گئی ہوں۔ اللہ بہت کرم ہوا کہ اس نے مجھے گناہوں کی زندگی سے بچا کر اپنی اطاعت کی زندگی پر لگا دیا و گرنہ ہم تو اسی دنیا میں پھنسے دنیا سے رخصت ہو جاتے۔

ڈیپریشن سے آرام

"روحانی بیڈ ٹی والا عمل" سے نانی اماں اور ایک رشتہ دار کو ڈپریشن سے آرام ملا، اس سے پہلے وہ اس مرض کی وجہ سے کافی تکلیف میں تھے ان کو آپ کا درس بھی دیا جس سے ان کے معاملات میں بہتری ہوئی ہے۔ اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کے درجات میں بلندی ہو، آپ کا سایہ خیر و برکت کے ساتھ ہمارے سروں پر قائم رہے۔ (انیقہ عامر۔ لاہور)

گناہوں سے دوری نصیب ہوئی!

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم! السلام علیکم!

"روحانی بیڈ ٹی والا عمل" سے فوری گناہوں سے نہ صرف دوری نصیب ہوئی بلکہ گناہ کرنے کے موقع ہی ملنے بند ہو گئے۔

فائدہ ہی فائدہ

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم! السلام علیکم!

میں ایک لاابالی سا شخص تھا بہت سے گناہ ایسے ہوئے جو نہ ہونے چاہیے تھے "روحانی بیڈ ٹی والا عمل" کرنے سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ گناہوں کے خیالات سے بھی دوری شروع ہو گئی ہے۔

(وقاص احمد۔ پشاور روڈ راولپنڈی)

فجر تو فجر، تہجد بھی نصیب ہو رہی ہے!

آج سے 15 دن قبل حضرت جی نے "روحانی بیڈ ٹی والا عمل" دیا کہ اول آخر درود شریف تعوذ مکمل، بسم اللہ مکمل، لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ کر سونا ہے۔ جب سے یہ عمل کر کے سوتا ہوں الحمدللہ تہجد نصیب ہو رہی ہے۔

سکون کی نیند گولیوں کے بغیر

میں جب بھی "روحانی بیڈ ٹی والا عمل" یعنی "اعوذ باللہ من الشطین الرجیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" 11 بار پڑھتا ہوں تو نیند آ جاتی ہے، بعض اوقات 3 دفعہ پڑھتا ہوں تو بہت سکون کی نیند آتی ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کے روضے پر حاضری

حضرت صاحب نے کچھ عرصہ قبل "روحانی بیڈ ٹی والا عمل" بتایا تھا جس کے اگلے روز ہی قدرتی طور پر میرا سفر تھا۔ میں نے صبح اٹھتے ہی بستر سے پاؤں نیچے اتارنے سے قبل اعوذ باللہ مکمل، بسم اللہ مکمل، اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم مکمل 11 مرتبہ پڑھا۔ حضرت جی نے بتایا کہ یہ عمل کریں گے تو اس کی عجیب برکات و کرشمات نصیب ہوں گے۔

دوسرے دن سفر میں عمان جانا تھا، صبح جب اٹھا تو سوچا کہ حضرت نے جو عمل بتایا ہے وہ کر کے قدم بستر سے نیچے رکھوں۔ الحمد للہ دوسرے دن اس کی جو برکات مجھے نصیب ہوئیں اس کی بدولت اللہ پاک نے بیک وقت 4 انبیاء کرام علیہم السلام کے مزارات پر حاضری کا شرف حاصل ہوا۔

سیدنا ایوب علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت عمران علیہ السلام کے مزارات کی اللہ پاک نے اس وظیفہ کی برکت سے مجھے زیارت کرائی۔ اس کے بعد مجھے حضرت سیدنا اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے روزے پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہوا۔

اس عمل کے اور بہت سے فوائد ہیں کہ شیطانی جناتی چیزوں سے حفاظت ہوتی ہے اور بڑے کمالات ہیں۔ میری تمام بھائیوں سے درخواست ہے کہ روزانہ ''روحانی بیڈ ٹی والا عمل'' ضرور کیا کریں۔ (انیس گل۔ لاہور)

دوران سفر، موسیقی سے نجات ممکن ہے؟

اسلام علیکم! میرا نام اعظم ہے۔ جب میں چاند رات کو یہاں تسبیح خانہ کے لئے ساتھیوں کے ساتھ اسلام آباد جانے کیلئے نکلا، تو ہمیں واپس جانے کیلئے کوسٹر ملی، اس میں اکثر گانے لگے ہوتے ہیں۔ تو تسبیح خانے کے ایک ساتھی نے ہی ایک مختصر سا ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بتایا تھا۔ ہم نے اعوذ باللہ مکمل، بسم اللہ مکمل، لاحول ولا قوۃ مکمل کثرت سے کیا، تو گانے بند ہو گئے۔ کل رات کو میں نے تسبیح خانے آنے کیلئے اسلام آباد سے سفر شروع کیا تو اسی طرح بس میں گانے لگے ہوئے تھے۔ میں نے دوبارہ کثرت سے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کیا تو ٹیپ خراب ہو گئی اور گانے خود ہی بند ہو گئے۔ (اعظم۔ اسلام آباد)

میوزک سے نجات ایسے ملی...!

ایک مرتبہ میں تسبیح خانہ سے واپس اپنے گھر مسافر گاڑی میں جا رہا تھا تو گاڑی

میں گانے لگے ہوئے تھے اور میں ذکر کر رہا تھا میں نے ''روحانی بیڈٹی والا عمل''، یقین کے ساتھ 40 مرتبہ پڑھا تو ٹیپ بند ہو گئی۔ (بابر۔ شیخوپورہ)

غیبی طاقت تہجد میں جگا دیتی ہیں

میں نے درس میں ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کے بارے میں سنا تھا کہ رات کو سوتے وقت ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' یعنی: ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم'' دس بار پڑھ لینے سے جونہی تہجد کا وقت ہوتا ہے، کوئی غیبی طاقت آ کر جگا دیتی ہے۔ یہ سب حضرت مرشدی دامت برکاتہم کی برکت سے حاصل ہوا ہے۔ (قاسم۔ لاہور)

روحانی ونورانی حفاظت کا عمل

میرے ایک دوست ہیں، اسلام آباد کے۔ جو ملکی سلامتی کے ایک ادارے میں کافی اچھے عہدے پر فائز ہیں۔ اور بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان کا ملک کے کافی مشکل مقامات پر آنا جانا لگا رہتا ہے۔

انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے کچھ پڑھنے کیلئے بتائیں تو انہیں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا دیا ہوا ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' یعنی اعوذ باللہ مکمل، بسم اللہ مکمل اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ مکمل 11 مرتبہ اٹھنے سے قبل پڑھنے کا بتایا کہ یہ پڑھا کریں اور اس کا ترجمہ بھی بتایا۔

میں جس کو بھی یہ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بتاتا ہوں، ساتھ ہی ساتھ اس سے یہ ضرور کہتا ہوں کہ اس کا ترجمہ بھی ساتھ پڑھا کریں۔ کیونکہ اگر آپ کو پتہ ہو گا کہ آپ پڑھ کیا رہے ہیں تو آپ کا یقین پکا ہو گا اور اللہ پاک اتنا زیادہ عطا فرمائیں گے۔

یہ دو واقعات ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کے ہیں۔ میرے اردگرد اور بھی بہت سے واقعات ہوتے رہتے ہیں، میرے اپنے ساتھ بھی بہت سے واقعات ہوئے

ہیں لیکن موجودہ وقت میں یہ واقعات ہی بتا کر دوسرے لوگوں کو موقع دوں گا۔

روحانی بیڈٹی سے ملے نفع کثیر

ایک صاحب کہنے لگے کہ حضرت جی دامت برکاتہم نے ایک مرتبہ درس میں فرمایا تھا کہ رات سونے سے پہلے اور صبح بستر چھوڑنے سے پہلے 11 مرتبہ یہ پڑھیں ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم '' اور اسے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کا نام دیا تھا۔ الحمد للہ میں یہ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' روزانہ کرتا ہوں۔ تو اللہ کا شکر ہے کہ مجھے اس کا بہت فائدہ ہو رہا ہے۔

بیزاری و بوریت دور ہوگئی...!

میرا معمول ہے کہ سونے سے پہلے آیت الکرسی اور سونے کی مسنون دعا پڑھ لیتا ہوں۔ لیکن جب صبح کے وقت اٹھتا ہوں تو میرے کندھوں میں بہت درد ہوتا تھا اور اتنی بیزاری ہوتی کہ اٹھنے کو دل ہی نہیں چاہتا تھا کہ آج کا دن بھی اتنا بور ہے۔ سارا دن کام کیسے کروں گا؟

اسی طرح کے خیالات رہتے تھے پھر درس میں حضرت دامت برکاتہم نے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بتایا کہ صبح اٹھ کر بستر سے اترنے سے پہلے 11 بار'' اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم '' پڑھ لینا چاہیے تو جس دن سے یہ عمل شروع کیا ہے تب سے طبیعت سارا دن فریش رہتی ہے۔ اور اب سوتے وقت مجھے ڈر بھی نہیں لگتا، حالانکہ پہلے مجھے ڈر رہتا تھا کہ آس پاس جنات ہیں۔

طبیعت کا چڑچڑاپن ختم

''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کی برکت سے طبیعت میں جو چڑچڑاپن آ گیا تھا وہ بھی

اب ختم ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ جس دن سے یہ پڑھنا شروع کیا تھا اس رات مجھے خواب آیا کہ میں ایک عمارت میں جا رہا ہوں وہاں ایک کمرے میں جو بھی داخل ہو رہا ہے وہ باہر نہیں نکل رہا۔ میں بھی اسی کمرے میں داخل ہوگیا اور ڈرنے لگا کہ کہیں کوئی مجھے پکڑ نہ لے لیکن پھر میں نے آیۃ الکرسی اور ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' پڑھنا شروع کر دیا اور میں بحفاظت باہر نکل آیا حالانکہ ہر بندہ اندر ہی قید تھا۔

ذکر میں توجہ اور دھیان

حضرت جی آپ دامت برکاتہم نے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' جو درس میں ارشاد فرمایا تھا کہ رات کو سونے سے پہلے اور صبح بستر چھوڑنے سے پہلے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' پڑھ لیا کریں۔ جب سے یہ عمل کر رہا ہوں ایسے لگتا ہے جیسے جسم میں کوئی ریمائنڈر لگ گیا ہے ذکر کرتے ہوئے اچانک دل میں آواز آتی ہے کہ تم دھیان سے ذکر نہیں کر رہے اس طرح ذکر میں توجہ اور دھیان مزید بڑھ جاتا ہے اور کئی خرافات سے بھی بچنا نصیب ہوگیا ہے۔ (صہیب ہاشمی ایڈووکیٹ)

سارا دن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی

حضرت جی دامت برکاتہم نے درس میں ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کا ایک عمل بتایا تھا کہ روزانہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد بستر پر سے پاؤں نیچے رکھنے سے پہلے 11 مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم '' پڑھ لینا ہے جب سے یہ عمل کر رہا ہوں اس کا اتنا فیض ملا ہے کہ سارا دن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی اور سارا دن اس طرح گزرتا ہے کہ اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (محسن انصاری صاحب حفظ اللہ)

جسم میں ایک نئی تازگی اور چستی

میں اکثر رات کو 10 یا 11 بجے سوتا ہوں اور جب صبح اٹھتا ہوں تو سارے جسم میں تھکاوٹ ہوتی ہے نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے سارا دن سستی رہتی ہے حضرت

فری عملیات گروپ فری

دامت برکاتہم نے ایک بیڈٹی کا عمل دیا تھا کہ 11 مرتبہ ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کر لینا چاہیے تو الحمدللہ جب بھی رات کو سونے لگتا ہوں تو یہ عمل کرلیتا ہوں اس کی برکت سے جب صبح اٹھتا ہوں تو نیند بھی 4,3 گھنٹے میں پوری ہوجاتی ہے اور میرے جسم میں ایک نئی تازگی اور چستی آجاتی ہے اور سارا دن بغیر کسی تھکن کے جسم فریش رہتا ہے۔

(محمد حماد)

جادو، سحر اور کالے علم کے وار

کافی عرصے سے مجھ پر جادو، سحر اور کالے علم کے وار ہوتے تھے۔ کچھ دن پہلے میری بیٹی اچانک رات کے وقت چیختی ہوئی آئی کہ میرا گلا کوئی دبا رہا ہے میں پہلے سمجھی کہ میرا وہم ہے یا خواب ہے لیکن پھر محسوس ہوا کہ مسلسل کسی نے اس کا گلا پکڑا ہوا ہے اس کی حالت غیر ہو رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ اب میں نے نہیں بچنا۔

حضرت جی دامت برکاتہم نے جو ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بتایا تھا۔ وہ میں نے 11 مرتبہ پڑھا اور ساتھ 11 مرتبہ یاحفیظ پڑھ کے گھر کے 4 کونوں میں بھی پھونک ماردی اور اپنی بیٹی پر بھی دم کر دیا۔ الحمدللہ کئی دن گزر گئے ہیں۔ ایسا کوئی واقعہ دوبارہ رونما نہیں ہوا اور میری بیٹی بالکل ٹھیک ہے۔

(محمد انیس گل)

معدے کی جلن اور دل کے درد کا علاج

مجھے پچھلے 20,15 دن سے معدے میں جلن ہو رہی تھی اور کبھی دل کی طرف درد کا احساس شروع ہوجاتا اور بہت عجیب صورتحال تھی مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ میں کیا کروں۔ پچھلے ہفتے درس میں حضرت دامت برکاتہم نے ایک عمل ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' بتایا تھا۔

یہ میں نے پڑھ کے صبح و دوپہر شام اپنے جسم پر دم کرنا شروع کر دیا اس سے مجھے گھنٹے بعد ہی آرام آجاتا ہے لیکن حضرت دامت برکاتہم سے میری یہ درخواست ہے کہ میرے لیے دعا کریں کہ میں اپنے اس عمل میں مکمل طور پر کامیاب ہوجاؤں۔ (محمد اعجاز)

عملیات گروپ فری بک

ہر قسم کے وساوس اور ٹینشن سے چھٹکارہ

مجھے ذہن میں ہر وقت وساوس آتے رہتے تھے اور عجیب و غریب قسم کے سوالات اٹھتے تھے میں نے اب روٹین بنالی ہے کہ صبح فجر کے بعد یا دن میں کسی بھی وقت ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' پڑھ کے سارا دن فریش رہتا ہوں کسی قسم کی ٹینشن یا فکر میں اب مبتلا نہیں ہوتا۔ (حفیظ اللہ)

زبان پر گانے تھے....!

السلام علیکم!

میں صبح جب بھی سو کر اٹھتا ہوں تو جو میرے منہ پر ہلکی سی گنگناہٹ گانے کی ہوتی تھی جب سے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' شروع کیا ہے نماز فجر اور نماز تہجد تب سے نماز تہجد نصیب ہونا شروع ہوگئی ہے اور میرے منہ پر کوئی نہ کوئی وظیفہ بھی جاری ہوتا ہے۔

اسٹوڈنٹس غور فرمائیں...!

میں یونیورسٹی آف لاہور کا سٹوڈنٹ ہوں، حضرت دامت برکاتہم نے بیڈٹی والا عمل بتایا تھا کہ رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہو کر بستر چھوڑنے سے پہلے ''روحانی بیڈٹی والا عمل'' کر لینا چاہئے۔

جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا ہے تب سے میرے سارے دن کی تھکان بھی اتر جاتی ہے، میرا پڑھائی میں دھیان بھی بڑھ گیا ہے اور پڑھنے اور یاد کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی ہے اس کے علاوہ میں جب پڑھنے بیٹھتا تھا تو ساتھ گانے سننے کی عادت تھی لیکن جب سے میں نے روحانی میں محفل میں حاضر ہونا شروع کیا ہے تب سے یہ عادت ختم ہوگئی ہے اور دل کرتا ہے کہ ہر وقت درس سنتا رہوں۔

(سید محمد احمد)

روحانی بیڈ ٹی، روحانی وجسمانی مسائل کا حل

حضرت جی دامت برکاتہم نے بیڈ ٹی کا ایک عمل بتایا تھا کہ رات سونے سے پہلے اور صبح بستر چھوڑنے سے پہلے "روحانی بیڈ ٹی والا عمل" چاہیے۔ مجھے اس عمل سے یہ فائدہ ہوا کہ تہجد کی اذان کے وقت بھی اور فجر کے وقت بھی کوئی غیبی قوت اٹھا دیتی ہے اور بھی کئی روحانی مسائل اس عمل کی برکت سے حل ہوئے ہیں۔

(نعیم جاوید معرفتی)

00000

روحانی بیڈنی کے کرشمات کتاب میں کیا ہے....؟

الباقیات الصالحات یعنی ہمیشہ باقی رہنے والی نیکیاں، شیطان اور اس کے [illegible] سے بچنے کے لیے، مریضوں کو شفاء ایسے ملتی ہے....! ہزاروں نیکیاں ہر لمحہ [illegible] زہر قاتل بے اثر، ہر غم، دکھ پریشانی سے نجات، ناامید افراد کیلئے بسم اللہ کا تحفہ [illegible] کیسے دفع کریں؟، ننانوے بیماریوں کی دوا، پریشان حال و مصیبت زدہ کیلئے ایک [illegible] تنگ دستی سے چھٹکارا، تمام دنیوی واخروی امور ومشکلات وحوائج کی کفایت، جنتوں کی [illegible] کا گارنٹی کارڈ، کیا آپ مستجاب الدعوات بننا چاہتے ہیں....؟، رزق ومعاش کی تنگی کا موثر علاج [illegible] اور پریشانیوں اور بیماریوں کا موثر ومفید علاج، سخت ترین مشکل اور مصیبت سے نجات کے لیے [illegible] سے روح کے ساتھ جسم کو بھی قوت ملتی ہے، فقر وتنگ دستی کا موثر علاج۔

لوگوں کو روحانی بیڈنی والے عمل سے کیا ملا....؟

روحانی وجسمانی مسائل کا حل، روحانی بیڈنی والے عمل سے غصہ ختم، فجر کی نماز کی ادائیگی [illegible] وقت پر کیسے ممکن ہوئی؟، دن بھر حاسدین کے حسد وشر سے چھٹکارا، روحانی بیڈنی والا عمل 100 فیصد موثر، تھکاوٹ ختم، عبادات میں دھیان ملا، حفاظتی روحانی دیوار، احتلام کی بیماری سے نجات [illegible] اور شیطان سے چھٹکارا، پڑھائی میں دھیان اور غلط صحبت سے چھٹکارا، پاور فل [illegible] قسم کا عمل، گھریلو جھگڑوں سے نجات کیسے ممکن....؟، وہم اور وسوسوں سے نجات کیلئے روحانی بیڈنی سے دن کا آغاز، پھر اعمال ہی اعمال، ہر قسم کی روحانی بیماری کے لئے، سارا دن نفس، شیطان سے [illegible] عمل، رکشہ والے بابا نمازی ہوگئے!، سکون کی نیند گولیوں کے بغیر، بیزاری و [illegible] طبیعت کا چڑچڑا پن ختم، سارا دن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی، جسم میں ایک نئی تازگی [illegible] سحر اور کالے علم کے وار، ہر قسم کے وساوس اور ٹینشن سے چھٹکارا، [illegible]

دفتر ماہنامہ ''عبقری''

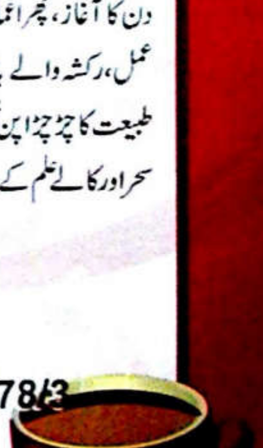78/3 مرکز روحانیت وامن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37425801, 0322-4688313
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org